TUE.12.Dec.2023
VOLUME:18 NO:318
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزمنگل 12/ڈسمبر 2023
جلد:18 شمارہ 318
27/جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

جموں وکشمیر میں ستمبر 2024 تک اسمبلی الیکشن کرادینے کا حکم

کشمیر کو خصوصی حیثیت دینے والے آرٹیکل 370 کا خاتمہ برقرار

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے پیر کے دن مرکز کے دفعہ 370 (سابق ریاست جموں وکشمیر کو خصوصی موقف عطا کرنے والی دفعہ) کی برخاستگی کے فیصلہ کو متفقہ طور پر برقرار رکھا اور جلد سے جلد ریاستی درجہ کی بحالی اور آئندہ سال 30 ستمبر تک اسمبلی الیکشن کرادینے کی ہدایت دی۔ کئی دہوں سے جاری بحث ختم کرتے ہوئے چیف جسٹس (سی جے آئی) ڈی وائی چندر چوڑ نے دستوری اسکیم کی برخاستگی کو جائز ٹھہرایا۔ 1947 میں ہند۔یونین میں الحاق کے وقت جموں وکشمیر کو دفعہ 370 کے تحت خصوصی موقف عطا کیا گیا تھا۔ اپنے لئے اور جسٹس بی آر گوائی‘ جسٹس سوریہ کانت کے لئے فیصلہ لکھتے ہوئے سی جے آئی نے کہا کہ دفعہ 370 عارضی دفعہ تھی اور صدر جمہوریہ کو سابق ریاست کی دستوری اسمبلی کی غیر موجودگی میں اسے ہٹادینے کا اختیار حاصل ہے۔ جسٹس سنجے کشن کول اور جسٹس سنجیو کھنہ نے علیحدہ فیصلے لکھے لیکن اختلاف نہیں کیا۔ سپریم کورٹ نے 5 اگست 2019 کو جموں وکشمیر کو کاٹ کر لداخ کو مرکزی زیر انتظام علاقہ بنانے کے فیصلہ کو بھی جائز ٹھہرایا۔ حکومت نے اس دن دفعہ 370 برخاست کرکے ریاست کو 2 مرکزی زیر انتظام علاقوں جموں کشمیر اور لداخ میں بانٹ دیا تھا۔ متعلقہ خبریں سی جے آئی نے کہا کہ ہم ہدایت دیتے ہیں کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا 30 ستمبر 2024 تک جموں وکشمیر میں اسمبلی الیکشن کرادینے کے اقدامات کرے۔ ریاست کا درجہ بہ عجلت ممکنہ بحال کردیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ الحاق کے بعد سابق ریاست جموں وکشمیر کے پاس کسی بھی قسم کا کوئی اقتدارِ اعلیٰ باقی نہیں رہا تھا۔ جسٹس کول نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ دفعہ 370 کا مقصد جموں وکشمیر کو دھیرے دھیرے دیگر ہندوستانی ریاستوں کے برابر لانا تھا۔ انہوں نے ایک غیر جانبدار کمیشن قائم کرنے کی ہدایت دی جو کم ازکم 1980 سے اسٹیٹ اور نان اسٹیٹ ایکٹرس دونوں کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کرے۔ انہوں نے کہا کہ زخم بھرنے کی ضرورت ہے۔ سابق ریاست سے تعلق رکھنے والے جسٹس کول نے کہا کہ مرد وخواتین اور بچوں نے گڑبڑ زدہ صورتِ حال کی بھاری قیمت چکائی ہے۔ گڑبڑ زدہ علاقہ کے عوام کے انسانی حقوق کی پامالیوں پر انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں کئی رپورٹس آچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن‘ متاثرین کو موقع فراہم کرے گا کہ وہ اپنی بپتا سنائیں۔ جسٹس کول نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں ایسا ہی کمیشن رنگ ونسل کے بھید بھاؤ کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کے لئے بنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں وادیٔ کشمیر کے مختلف طبقات ایسے کمیشن کے قیام کا مطالبہ کرچکے ہیں۔ سابق چیف منسٹر جموں وکشمیر عمر عبداللہ بھی ریاست میں ٹرتھ اینڈ ری کنسیلیشن کمیشن کے قیام کا مطالبہ کرتے رہے ہیں تاکہ عرصہ سے جاری تشدد سے متاثرہ پنڈت اور مسلم دونوں برادریوں کے مسائل کی یکسوئی ہو۔ جسٹس کول نے خبردار کیا کہ یہ کمیشن فوجداری عدالت میں تبدیل نہ ہو۔ اسے انسانیت کو ملحوظ رکھنا ہوگا۔ یہ کمیشن ڈائیلاگ کی بنیاد پر ہو‘ مختلف آراء قبول کی جائیں اور سبھی کی بات سنی جائے۔ فیصلہ کی خبر آتے ہی۔ ڈیموکریٹک پروگریسیو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے سربراہ غلام نبی آزاد نے کہا کہ فیصلہ افسوسناک اور بدبختانہ ہے لیکن قبول کرنا پڑے گا۔ سابق چیف منسٹر جموں وکشمیر نے کہا کہ خطہ کے لوگ خوش نہیں ہیں۔

خواجہ معین الدین چشتیؒ کی شان میں

’اوپ انڈیا‘ کی مدیر نوپور جے شرما کی گستاخی

سوشل میڈیا پر ناراضگی کا بازار گرم،گرفتاری کا مطالبہ!

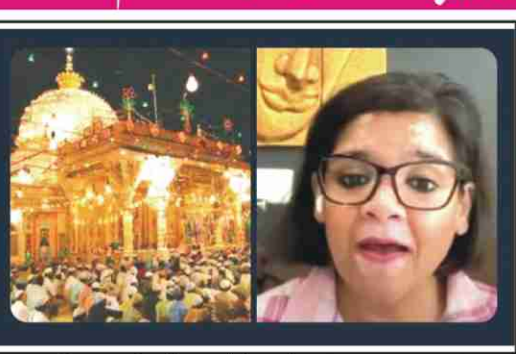

اجمیر: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) ہندوتوا ایجنڈا کو عام کرنے والا چینل ’اوپ انڈیا‘ اسلام مخالف نظریات کو پھیلانے اور اسلام پر حملہ کرنے سے کبھی باز نہیں آتا۔ اس چینل کے ساتھ جڑے صحافی بھی اکثر اسلامی تعلیمات اور مسلم شخصیات کے خلاف زہر اگلتے رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں ’اوپ انڈیا‘ کی مدیر نوپور جے۔شرما نے بھی ایک انتہائی متنازعہ بیان دیا جس سے سوشل میڈیا پر ناراضگی کا ایک بازار گرم ہو چکا ہے۔ انھوں نے ایک انٹرویو کے دوران عظیم صوفی سنت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے زانی وقاتل بتا دیا۔ اس انٹرویو کی ویڈیو سوشل میڈیا پر سامنے آنے کے بعد مسلم طبقہ ہی نہیں بلکہ ہندو طبقہ نے بھی نوپور جے شرما کے خلاف سوشل میڈیا پر آواز بلند کی ہے۔ اوپ انڈیا کی صحافی نوپور کی گرفتاری کا مطالبہ بھی زور پکڑنے لگا ہے۔ دراصل انھوں نے صوفیا واولیا کے خلاف بیان دیتے ہوئے کہا کہ ’’ہندوؤں کو بھی حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ جیسے صوفیاء نے قتل اور عصمت دری کا نشانہ بنایا ہے۔‘‘ اس انتہائی گستاخانہ بیان کے بعد نوپور جے شرما کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک مہم سی شروع ہوگئی ہے۔ حالانکہ نوپور نے اپنے بیان پر قائم رہنے کا عزم ظاہر کیا ہے اور ایک اخبار کے مطابق ضرورت پڑنے پر اوپ انڈیا کی مدیر نے عدالت میں اپنے موقف کا دفاع کرنے کی بات بھی کہی ہے۔ بہرحال، سوشل میڈیا پر طرح طرح کے ردعمل نوپور جے شرما کے بیان پر سامنے آرہے ہیں۔ ’گولڈ ولاکس‘ نامی ایکس ہینڈل پر لکھا گیا ہے’’ہندو۔مسلم سبھی لوگ خواجہ غریب نواز کے در پر جاتے ہیں۔ اگر غلط کو غلط بولنے کی ہمت ہے تو ذات و مذہب سے آگے بڑھ کر آواز اٹھائیے۔ ایسے نفرتی لوگ توڑ دیں گے انڈیا کو۔‘‘ اسی طرح اپرنا اگروال نامی خاتون نے ایکس ہینڈل پر لکھاہے’’خواجہ معین الدین چشتی کو خواجہ پیر کی شکل میں پنجاب، ہریانہ، راجستھان میں مانا جاتا ہے۔ پانی کا دیوتا کہا جاتا ہے۔ اور یہ عورت ان کو زانی وقاتل بتارہی ہے؟؟؟ کارروائی ہونی چاہیے اس بی جے پی۔آر ایس ایس حامی پر۔‘‘ ’سمیع اللہ خان نامی ایکس ہینڈل پر بھی نوپور جے شرما کے بیان کی شدید مذمت کی گئی ہے اور مسلم علماء سے سوال بھی کیا گیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں’’میرا سوال ہے تمام مسلم قائدین سے، دیوبندیوں سے بھی اور بریلویوں سے بھی، مسلم سیاستدانوں سے بھی، اس ہندتوا عورت کی زہریلی زبان سے خواجہ غریب نواز چشتیؒ کی شان میں بدترین گستاخی کے جواب میں آپ نے اب تک کیا کیا؟ یہ عورت مرحوم خواجہ غریب نواز کو قاتل اور زانی کہہ رہی ہے!‘‘

’یہ آئیڈیا آف انڈیا کی شکست ہے‘

سپریم کورٹ کے فیصلہ سے محبوبہ مفتی مایوس

سری نگر: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے 11 دسمبر کو جموں وکشمیر سے آرٹیکل 370 منسوخ کیے جانے سے متعلق مرکزی حکومت کے فیصلے کو برقرار رکھنے کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی صدارت والی پانچ ججوں کی بنچ نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ہٹانے میں کسی آئینی جواز کی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ اب اس فیصلے پر طرح طرح کے ردعمل بھی سامنے آنے شروع ہو گئے ہیں۔ کئی شخصیات نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر خوشی ظاہر کی ہے، تو کئی نے مایوسی کا بھی اظہار کیا ہے۔ جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ’’اس فیصلے سے جموں و کشمیر کے لوگ نہ تو ناامید ہونے والے ہیں اور نہ ہی شکست ماننے والے ہیں۔ عزت اور وقار کے لیے ہماری یہ جنگ آگے بھی جاری رہے گی۔ یہ ہمارے لیے آخر نہیں ہے۔‘‘ محبوبہ مفتی نے آرٹیکل 370 سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ’’وطن کے میرے پیارے باشندو امید مت ہارو۔ جموں و کشمیر نے کئی نشیب وفراز دیکھے ہیں۔ سپریم کورٹ کا آج کا فیصلہ منزل نہیں، ایک وقفہ یعنی ٹھہراؤ ہے۔ اسے منزل نہ سمجھیں۔ ہمارے مخالفین چاہتے ہیں کہ ہم مایوس ہو کر شکست کا اعتراف کرلیں۔‘‘ وہ مزید کہتی ہیں کہ ’’سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ آرٹیکل 370 عارضی ہے اس لیے اسے ہٹایا گیا ہے۔ یہ ہماری شکست نہیں ہے بلکہ آئیڈیا آف انڈیا کی شکست ہے۔ اس لیے ہمت نہ ہارو، یہ وقت بھی گزر جائے گا۔‘‘

جیہ پردہ کی گرفتاری کا حکم

رامپور: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) رامپور کی سابق ایم پی اور فلم اداکارہ جیہ پردہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے دو معاملوں میں پیر کو بھی خصوصی عدالت میں پیش نہیں ہوئیں جس کے بعد عدالت نے انہیں گرفتار کر کے حاضر کرنے کی ہدایت پولیس انتظامیہ کو دی ہے۔ عدالت نے اس کے ساتھ ہی اداکارہ کی ضمانت دینے والوں کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔ جیہ پردہ کے خلاف پانچ بار غیر ضمانتی وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں آج پھر سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران جیہ پردہ آج بھی تاریخ پر حاضر نہیں ہوئیں۔ جیہ پردہ پر سال 2019 میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے دو معاملے زیر غور ہیں۔ جیہ پردہ نے 19 اپریل 2019 کو ضلع کے سوار تھانے کے گاؤں نور پور میں ایک سڑک کا افتتاح کیا تھا۔ اس کی ویڈیو بھی وائرل ہوئی تھی۔ اس کی بنیاد پر فلائنگ اسکواڈ ٹیم مجسٹریٹ - 34 سوار ڈاکٹر نیرج کمار پاراشاری نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج کرایا تھا۔

غزہ جنگ،نومبر میں اسرائیل کا بجٹ خسارہ بڑھ کر 5.4 بلین ڈالر ہو گیا

اسرائیلی وزارت خزانہ نے اتوار کے روز کہا ہے کہ اسرائیل نے نومبر میں 6.16 بلین شیکل یا تقریباً 5.4 بلین ڈالر کا بجٹ خسارہ ریکارڈ کیا۔ اخراجات میں یہ اضافہ غزہ میں حماس کے خلاف دو ماہ سے جاری جنگ کی مالی اعانت کی وجہ سے ہوا۔ صہیونی وزارت خزانہ نے مزید کہا کہ جی ڈی پی کے فیصد کے طور پر خسارہ پچھلے 12 مہینوں میں بڑھ کر نومبر میں 4.3 فیصد ہو گیا۔ یہ خسارہ اکتوبر میں 6.2 فیصد تھا۔ وزارت کے ایک ذریعہ نے بتایا کہ 2023 کا خسارہ مجموعی گھریلو پیداوار کے تقریباً 4 فیصد تک چلے جانے کی توقع ہے۔ وزارت نے کہا کہ گزشتہ ماہ محصولات میں 6.15 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ جس کی ایک وجہ 7 اکتوبر کو شروع ہونے والی جنگ کے نتیجے میں ٹیکس وصولی میں التوا ہونا ہے۔ اکتوبر میں اسرائیل کا خسارہ 9.22 بلین شیکل تک پہنچ گیا۔

مدھیہ پردیش میں بڑی سیاسی تبدیلی

بی جے پی نے شیوراج کی جگہ موہن یادو کو وزیر اعلیٰ بنایا

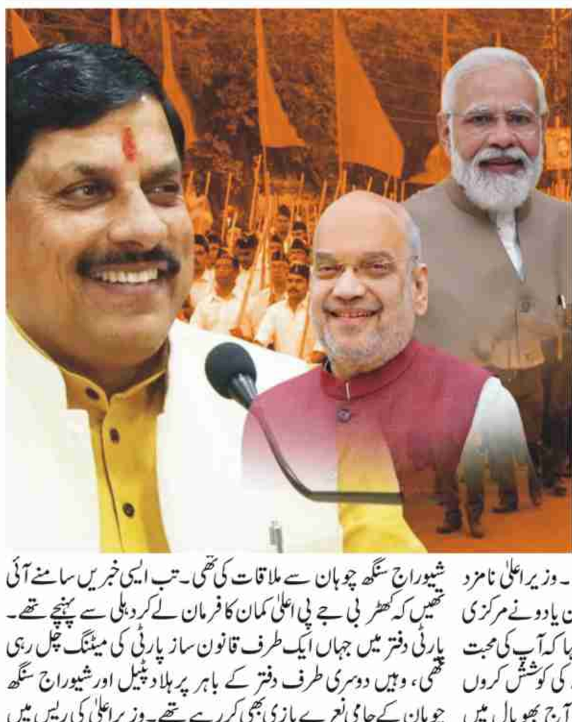

بھوپال: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش میں اب ’شیوراج‘ نہیں بلکہ ’موہن راج‘ دیکھنے کو ملے گا۔ بی جے پی نے موہن یادو کو ریاست کا وزیر اعلیٰ بنانے کا فیصلہ لیا ہے۔ بی جے پی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے موہن یادو کے نام کی تجویز پیش کی اور ان کی موجودہ اراکین اسمبلی نے حمایت کرتے ہوئے قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کرلیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ بی جے پی اعلیٰ قیادت نے موہن یادو کو شیوراج سنگھ چوہان کی جگہ وزیر اعلیٰ بنانے کو مناسب سمجھا۔ بہرحال، وزیر اعلیٰ کے علاوہ ریاست میں دو نائب وزرائے اعلیٰ بھی ہوں گے۔ راجیش شکلا اور جگدیش دیوڑا نائب وزیر اعلیٰ اور سابق مرکزی وزیر نریندر سنگھ تومر کو اسپیکر کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ موہن یادو آر ایس ایس سے قریب ہیں اور ان کا تعلق مالوہ سے ہے۔ اس بار کے اسمبلی انتخاب میں وہ اجین جنوب سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نامزد کیے جانے کے بعد میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے موہن یادو نے مرکزی قیادت اور ریاستی قیادت کا شکریہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی محبت اور تعاون سے میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی کوشش کروں گا۔ اس اہم فیصلہ سے قبل بی جے پی اعلیٰ کمان نے آج بھوپال میں مبصرین کی ایک ٹیم بھیجی تھی۔ اس میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر، آشا لاکڑا اور کے لکشمن شامل تھے۔ بھوپال پہنچنے کے بعد منوہر لال کھٹر اور دیگر مبصرین وزیر اعلیٰ رہائش پہنچے تھے اور سب سے پہلے شیوراج سنگھ چوہان سے ملاقات کی تھی۔ تب ایسی خبریں سامنے آئی تھیں کہ کھٹر بی جے پی اعلیٰ کمان کا فرمان لے کر دہلی سے پہنچے تھے۔ پارٹی دفتر میں جہاں ایک طرف قانون ساز پارٹی کی میٹنگ چل رہی تھی، وہیں دوسری طرف دفتر کے باہر پرہلاد پٹیل اور شیوراج سنگھ چوہان کے حامی نعرے بازی بھی کررہے تھے۔ وزیر اعلیٰ کی ریس میں وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان کے ساتھ ہی جیوترادتیہ سندھیا، نریندر سنگھ تومر، کیلاش وجے ورگیہ، پرہلاد پٹیل اور وی ڈی شرما کے نام شامل تھے، لیکن آخر میں موہن یادو کے نام پر مہر لگی۔

مہوا موئترا پارلیمانی رکنیت منسوخ کیے جانے کے خلاف سپریم کورٹ پہنچیں

نئی دہلی: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) لوک سبھا کی رکنیت رد کیے جانے سے ناراض ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوا موئترا سپریم کورٹ پہنچ گئی ہیں۔ انھوں نے عدالت عظمیٰ میں ایک عرضی داخل کی ہے جس میں اپنے خلاف اخلاقیات کمیٹی کی سفارش اور اس کے بعد لوک سبھا سے تجویز پاس ہونے کو غلط بتایا ہے۔ واضح رہے کہ ’کیش فار کویری‘ یعنی پیسہ لے کر سوال پوچھنے کے معاملے میں مہوا موئترا کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے لوک سبھا سے ان کی رکنیت رد کردی گئی ہے۔ حالانکہ انھوں نے اپنے اوپر لگے سبھی الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ دراصل لوک سبھا کی اخلاقیات کمیٹی نے اپنی جانچ میں پایا ہے کہ مہوا موئترا نے بزنس مین درشن ہیرانندانی کو پارلیمنٹری لاگ اِن آئی ڈی۔ پاسورڈ دیے۔ ٹی ایم سی لیڈر کے ذریعہ ایسا کرنے کی وجہ سے ملک کی قومی سیکورٹی کو خطرہ پہنچا۔ اخلاقیات کمیٹی نے یہ بھی پایا کہ مہوا کو لاگ اِن آئی ڈی۔ پاسورڈ دینے کے بدلے میں ہیرانندانی کے ذریعہ نقد اور تحائف بھی ملے۔ ان باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے اخلاقیات کمیٹی نے مہوا کی پارلیمانی رکنیت رد کردی۔ مہوا موئترا نے اخلاقیات کمیٹی کے فیصلے کے بعد کہا کہ کمیٹی کے پاس ان کی رکنیت رد کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اس بات کے بھی کوئی ثبوت نہیں ہیں کہ انھوں نے بزنس مین ہیرانندانی سے نقد لیا ہے۔ اس الزام کو سب سے پہلے بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشیکانت دوبے نے لگایا تھا جس پر کارروائی کرتے ہوئے مہوا کی لوک سبھا رکنیت گئی۔ حالانکہ مہوا کا کہنا ہے کہ انھیں ہیرانندانی اور ان کے سابق پارٹنر جئے اننت دیہادرئی کے ساتھ سوال و جواب کا بھی موقع نہیں ملا۔

آبکاری پالیسی معاملہ: منیش سسودیا کو نہیں ملی راحت

عدالتی حراست میں 10 جنوری تک توسیع

نئی دہلی: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے آبکاری گھوٹالہ معاملے میں گرفتار کیے گئے دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی عدالتی حراست پیر کے روز 10 جنوری تک بڑھادی۔ عدالت نے معاملے کو 10 جنوری کو آگے کی سماعت کے لیے فہرست بند کرتے ہوئے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے وکیل کو اس سے متعلق اضافی دستاویز داخل کرنے کی اجازت بھی دی۔ قابل ذکر ہے کہ 21 نومبر کو عدالت نے ملزمین کلدیپ سنگھ، وجئے نایر، سمیر مہندرو، راجیش جوشی اور دیگر کے وکلا کو سی بی آئی ہیڈکوارٹر میں دہلی آبکاری پالیسی معاملے میں اضافی دستاویزات کا تجزیہ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے کہا تھا کہ کئی دستاویز زیر التوا ہیں اور ملزمین کے لیے مالیاتی جانچ ایجنسی کے ذریعہ داخل کیے جانے ہیں۔ ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ معاملے کی سماعت جلد از جلد شروع ہونی چاہیے۔ واضح رہے کہ جولائی میں ہائی کورٹ نے 22-2021 آبکاری پالیسی معاملے میں سسودیا کو ضمانت دینے سے انکار کردیا تھا۔ جسٹس دنیش کمار شرما کی بنچ نے کہا تھا کہ سسودیا انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت ضمانت دینے کی شرطوں کے ٹرپل ٹیسٹ کو پورا کرنے میں اہل نہیں ہیں۔

اسرائیل-حماس جنگ:

نیتن یاہو نے حماس سے کی خودسپردگی کی اپیل

غزہ: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے حماس جنگجو سے اسرائیلی فوجیوں کے سامنے خودسپردگی کرنے اور غزہ میں حماس لیڈر یحییٰ شنوار کے لیے اپنی زندگی کی قربانی نہیں دینے کی گزارش کی۔ دراصل اسرائیل ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) کے فوجی جنوبی غزہ میں خان یونس علاقہ میں داخل ہو گئے ہیں جہاں شنوار کے پوشیدہ ہونے کی اطلاع ہے۔ نیتن یاہو کا بیان آئی ڈی ایف چیف آف اسٹاف ہرجی حلیوی کے ایک بیان کے بعد آیا ہے جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ایسے اشارے ہیں کہ حماس ختم ہورہا ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے اتوار کو ایک ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ ’’گزشتہ کچھ دنوں میں حماس کے درجنوں جنگجوؤں نے ہماری فوج کے سامنے خودسپردگی کردی ہے۔ انھوں نے اپنے اسلحے ڈال دیے اور خود کو ہمارے بہادر فوجیوں کے حوالے کردیا۔‘‘ واضح رہے کہ آئی ڈی ایف خان یونس علاقہ میں ہر گھر کی تلاشی لے رہا ہے کیونکہ ایسی خفیہ رپورٹس تھیں کہ یحییٰ شنوار خود کو چھپا کر انسانی امدادی گاڑی میں جنوبی غزہ بھاگ گیا تھا۔ اسرائیل کے وزیر دفاع یوف گیلنٹ نے اس سے قبل ایک بیان میں کہا تھا کہ یحییٰ شنوار کو مار دیا جائے گا۔

غزہ سے تقریباً 16 ہزار افراد رفح سرحد عبور کر کے مصر پہنچے

رفح: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازع کی وجہ سے نومبر کے آغاز سے اب تک تقریباً 16 ہزار لوگ رفح سرحد عبور کر کے غزہ کی پٹی سے مصر میں داخل ہو چکے ہیں۔ مصر کی اسٹیٹ انفارمیشن سروس (ایس آئی ایس) نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ ایس آئی ایس نے ایک بیان میں کہا، ’’نومبر کے بعد سے، مصر نے 858,12 غیر ملکی شہریوں اور دوہری شہریت والے افراد کو رفح بارڈر کراسنگ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے۔‘‘ بیان کے مطابق، 715 مریض اور 558 افراد ان کے ساتھ غزہ کی پٹی سے مصر پہنچے۔ اس کے علاوہ 800,1 سے زائد مصری انکلیو سے اپنے وطن واپس لوٹ گئے۔ قطر نے 24 نومبر کو اسرائیل اور حماس کے درمیان عارضی جنگ بندی اور کچھ قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے کے ساتھ ساتھ غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کی ترسیل کے معاہدے کی ثالثی کی۔ جنگ بندی میں کئی بار توسیع کی گئی اور یکم دسمبر کو ختم ہوئی۔

قومی اتحاد مستحکم ہوگا: آرایس ایس

نئی دہلی: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آرایس ایس) نے پیر کے دن کہا کہ دفعہ 370 پر سپریم کورٹ کے فیصلہ سے قومی اتحاد مستحکم ہوگا۔ آرایس ایس کے آل انڈیا پبلسٹی ہیڈ سنیل آمبیکر نے ایک بیان میں کہا کہ آرایس ایس شروع سے ہی دستور کی دفعہ 370 کی مخالف رہی ہے۔ سپریم کورٹ کا دفعہ 370 کی برخاستگی کو جائز ٹھہرانا‘ خوش آئند ہے۔ راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ اس فیصلہ کا خیر مقدم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرایس ایس نے کئی قراردادیں منظور کی تھیں اور جموں وکشمیر کو خصوصی موقف عطا کرنے والی دفعہ کی برخاستگی کے مطالبہ پر زور دینے کے لئے چلائی گئی تمام تحریکوں میں حصہ لیا تھا۔

عتیق احمد کی بہن کا مکان ضبط

میرٹھ (یوپی): 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) جرائم پیشہ سرغنہ سے سیاستداں بنے مقتول عتیق احمد کی بہن عائشہ نوری اور بہنوئی اخلاق کے مکان کو پولیس نے ضبط کرلیا ہے۔ ایک عہدیدار نے پیر کے دن یہ بات بتائی۔ یہ دونوں وکیل اومیش پال کے قتل کے ملزمین ہیں۔ 2005 میں بی ایس پی رکن اسمبلی راجو پال کے قتل کیس کے اصل گواہ اومیش پال کو 24 فروری کو پریاگ راج میں دن دہاڑے گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔

آرٹیکل 370 پر عدالت کے فیصلے سے کانگریس پارٹی کا عدم اتفاق

نئی دہلی: 11 / ڈسمبر (ایجنسیز) کانگریس نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں آرٹیکل 370 کو ہٹانے کے مودی حکومت کے فیصلے کو سپریم کورٹ نے جس طرح برقرار رکھا ہے، اس سے پارٹی احترام کے ساتھ متفق نہیں ہے۔ سینئر کانگریس قائدین پی چدمبرم اور ابھیشیک منوسنگھوی نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں جموں وکشمیر سے آرٹیکل 370 کو ہٹانے کے سپریم کورٹ کے فیصلے سے عدم اتفاق کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا عزم ہے کہ آرٹیکل 370 اس وقت تک احترام کا مستحق ہے جب تک کہ ہندوستان کے آئین کے مطابق اس میں ترمیم نہیں کی جاتی۔ مسٹر چدمبرم نے کہا کہ ’’ہم اس فیصلے سے بھی مایوس ہیں کہ سپریم کورٹ نے ریاست کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کے سوال پر فیصلہ نہیں کیا۔ کانگریس نے جموں وکشمیر کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنانے کے مرکز کے فیصلے کی ہمیشہ مخالفت کی ہے اور جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہم اس سلسلے میں عدالت عظمیٰ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر کی مکمل ریاست کا درجہ فوری طور پر بحال کیا جائے اور لداخ کے لوگوں کی امنگوں کو بھی پورا کیا جائے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کی طرف سے اسمبلی انتخابات کرانے کی ہدایت کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ریاست میں فوری طور پر اسمبلی انتخابات کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے کیونکہ ہندوستان کے ساتھ الحاق کا عمل آزادی کے بعد مکمل ہوا تھا۔ جموں وکشمیر کے لوگ ہندوستانی شہری ہیں اور کانگریس ریاست کی سلامتی، امن، ترقی کے لیے کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ مسٹر سنگھوی نے کہا کہ ’’ہم سپریم کورٹ کے فیصلے کے سامنے جھکتے ہیں، لیکن ملک کے ایک عام شہری کے طور پر میں کہہ سکتا ہوں کہ اس فیصلے میں تضاد ہے۔ فیصلے میں یہ نہیں بتایا گیا کہ ریاست کی حیثیت کو کیوں گھٹا کر اسے یونین ٹیریٹری بنایا گیا ہے، جب کہ دوسری طرف عدالت لداخ کو یونین ٹیریٹری بنانے کے فیصلے کو درست مانتی ہے۔ ایک ہی ریاست کے کسی حصے کو یونین ٹیریٹری بنانے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہ دینا اور پھر اسی ریاست کے دوسرے حصے کو یونین ٹیریٹری بنانے کا جواز پیش کرنا تضاد ہے۔ یہ ایک آئینی غلطی معلوم ہوتی ہے۔ فیصلے میں ایک طرف سرکاری یقین دہانی کو قبول کیا گیا ہے تو دوسری جانب آئندہ ستمبر تک انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سائنس اور ٹیکنالوجی سے دوری، عالم اسلام کی بڑی محرومی

از: ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی

مسلمانوں کے عروج وزوال پر دنیا کے متعدد دانشوروں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور بیشتر کا خیال ہے کہ سائنس اور ٹکنالوجی سے قربت اور پھر دوری ہی ان کے عروج وزوال کی کہانی ہے۔ ہندوستان کے مختلف علماء کرام اور دانشور حضرات نے بھی زوال اسلامی کے اسباب پر روشنی ڈالی ہے۔ تاریخی اعتبار سے یہ بات بالکل عیاں ہے کہ زوال کا اصل سبب مسلمانوں کی علم بہ معنی سائنس سے وہ بے توجہی ہے چودھویں کے بعد ان کے ذہنوں میں پیدا ہوگئی تھی اور وہ علم سے بے زار نظر آنے لگے تھے۔ مسلمانوں کی ذلت وخواری کا سبب اس سائنس اور ٹیکنالوجی سے چھٹکارا پالینا تھا، جو عہد وسطیٰ میں انہوں نے حاصل کی تھی اور جس کی بنا پر وہ ساری دنیا میں اپنا وقار اور معاشی برتری حاصل کئے ہوئے تھے۔ دین اور دنیا ساتھ لے کر چلنا ہی وہ قومی، ملی اور مذہبی فریضہ سمجھتے تھے۔ مولانا آزاد علم کو ایک اکائی مانتے تھے جس کی تقسیم کے وہ قائل نہ تھے۔ دنیائے اسلام کی علم سے بیزاری اور مملکت اسلامیہ کا جدید چیلنج سے ہم آہنگ نہ ہونے کا رویہ ایک تکلیف دہ امر رہا ہے۔ مغربی تہذیب ایک سیلاب کی طرح اسلامی معاشرے میں اپنا اثر ورسوخ پیدا کرتی چلی جارہی ہے۔ اسلامی معاشرہ میں سائنسی فکر کا فقدان ہے۔ ایک بڑے علاقہ میں معاشی بدحالی ہنوز مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ دینی اور عصری علوم میں ٹکراؤ کا ماحول ہے۔ اصل مسائل سے آنکھ چرانا اور فروعی مسائل میں الجھے رہنا قومی شعار بن چکا ہے۔ اپنا محاسبہ نہ کرتے ہوئے۔ ملت اسلامیہ ماضی کی کامرانیوں پر نازاں تو ہے لیکن دورِ جدید کی کائناتی وسعتوں سے بے خبر اور تسخیر دنیا سے بے نیاز ہے۔ اگر مسلمانوں کو نشاۃ ثانیہ کی جانب قدم بڑھانا ہے تو مکمل طور سے اپنا احتساب کرنا لازم ہے۔ اسلام کو نئے سائنسی رجحان سے ہم آہنگ کرنا وقت کی پکار ہے، اسلام دراصل عقل پسندی کا مذہب ہے اور فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام کو نئے عالمی نظام سے ہم آہنگ نہ ہونے دینا اور مغربی علوم سے اپنے آپ کو دور رکھنا ایسا عمل ہے جو ملت کے لیے زہر قاتل ہے۔۔ یورپ تاریک دور میں کئی صدیوں تک مبتلا رہا اور وہ صرف اس بنا پر کہ وہ مسلمانوں کے مقابلے میں سائنسی اعتبار سے بہت پیچھے تھا۔ تعلیم اور علم بہ سائنس کا رشتہ معاشی ترقی سے براہ راست جڑا ہوتا ہے لہٰذا معاشی اعتبار سے مسلم دنیا کے متعدد ممالک میں غربت وافلاس کی حالت نہایت افسوسناک ہے۔ ڈیوڈ کینیتھ لکھتا ہے کہ: "افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمان اپنی حالت زار کو Divine Will یعنی اللہ کی مرضی سے تعبیر کرتے ہیں جو یقیناً غیر اسلامی رویہ ہے"۔ اکیسویں صدی کے اس دور میں اسلامی اور مغربی معاشرہ کے درمیان کسی جنگ یا معرکہ آرائی کی چنداں ضرورت نہیں ہے ہاں اسلامی معاشرہ کو اپنی گذشتہ روش پر آنا ہوگا تاکہ مسلم دنیا اور مغربی دنیا کے درمیان علمی اور معاشی نابرابری کو ختم کیا جاسکے اور مسلمانوں کا استحصال روکا جاسکے، ابلیس کے اس مشورے کو ناکامیاب بنانے کی ضرورت ہے۔

تم اسے بیگانہ رکھو عالم کردار سے
تا بساطِ زندگی میں اسکے سب مہرے ہوں مات

انیسویں صدی کی ذلت وخواری کے باوجود امت مسلمہ بیسوی صدی میں ہنوز گہری نیند میں ڈوبی رہی اور علمی ومعاشی دوڑ میں دوسری قوموں سے بچھڑتی گئی۔ ۱۹۸۰ کے عالمی سروے کے مطابق مسلم دنیا کی اوسط خواندگی 30 فیصد سے کم تھی۔ خوش قسمتی سے اکیسویں صدی میں بیشتر مسلم علاقوں میں علم بہ معنی تعلیم کی جانب مناسب قدم اٹھائے گئے ہیں۔ 2022 کے ایک عالمی سروے میں بتایا گیا ہے کہ مسلم دنیا کے 23 ممالک نے 90 فیصد سے زیادہ خواندگی حاصل کرلی ہے۔ یہ ممالک اپنے جی۔ڈی۔پی کا 4 سے 9 فیصد رقم تعلیم پر خرچ کرتے ہیں۔ ان میں سرفہرست آزربائجان (100 فیصد)۔ سعودی عرب (98 فیصد)۔ ترکی (98 فیصد) قطر (98 فیصد)۔ یو۔اے۔ای (98 فیصد) اردن (98 فیصد)۔ برونائی (98 فیصد) اور انڈونیشیا (96 فیصد) ہیں۔ افریقہ کے غریب مسلم ملکوں اور ایشیا کے چند زیادہ آبادی کے مسلم ممالک کی کم خواندگی کی بنا پر اسلامی دنیا کی اوسط خواندگی عالمی اوسط سے اب بھی کم ہے۔ بہرحال افسوس اس بات کا ہے کہ سائنسی ریسرچ (R & D) پر مناسب توجہ نہیں کی گئی ہے۔ ساری اسلامی دنیا (آبادی۔180 Crores) کل 75 بلین ڈالر سائنسی ریسرچ پر خرچ کرتی ہے جبکہ U.S. (آبادی۔32 crores) 660 بلین ڈالر سائنسی تحقیقات (R & D) خرچ کرتا ہے۔۔ جاپان (آبادی۔13 Crores) 194 بلین ڈالر۔۔ جرمنی (آبادی۔8 Crore) 148 بلین ڈالر اور جنوبی کوریا (آبادی 5 Crores) 105 بلین ڈالر خراج کرتے ہیں۔ یہ اعداد وشمار بیان کرتے ہیں مسلم ممالک اور سائنسی اعتبار سے ترقی یافتہ ممالک کے درمیان فرق کو۔ بہرحال یہ امر کسی حد تک اطمینان بخش ہے کہ سعودی عرب۔ ترکی۔ ملیشیا اور قطر وغیرہ نے (R & D) پر اپنے اخراجات جلد ہی تین گنا بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے جو یقیناً ایک خوش آئند اعلان ہے۔ بہرکیف قوم مسلم کو سائنس کے تئیں کو اپنا رویہ بدلنا ہوگا اور ماضی کی اس سائنسی و فکری دور پر واپس آنا ہوگا جس کو ہم زریں دور (Golden Period) مانتے ہیں او اس پر فخر کرتے ہیں۔ ذیل میں دنیا کے کچھ اہم دانشوروں کے نظریات پیش کئے جاتے ہیں، جو مسلمانوں کے زوال پر اپنے درد وغم، نیز حسرت کا اظہار کرتے ہیں اور اس عبرت انگیز دور سے نکلنے کی راہیں تلاش کرتے ہیں۔ دراصل ان نظریات کی روشنی میں مندرجہ بالا خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔

جمال الدین افغانی: (۱۸۳۹۔۱۸۹۷) ترجمہ۔ صرف اور صرف سائنسی ترقی ہی مسلمانوں کے پچھڑے پن کو دور کرسکتی ہے موجودہ سائنس ایک عالمی تصور ہے اس کو کسی قوم یا تہذیب سے نیز مذہب سے جوڑ دینا غلط ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہمارے علماء نے سائنس کو دو حصوں میں بانٹ دیا اور ایک کا نام اسلامی سائنس رکھ دیا اور دوسرے کا یوروپی سائنس اور اس طرح یوروپی سائنس کے دشمن ہو گئے دراصل انہوں نے دشمنی مذہب سے کی اور اس کے نتیجہ میں مشرق کے اسلامی ملکوں میں سائنسی تحریک پر روک لگادی یہ ہماری تباہی کا باعث بنا۔: "وہی مسلمان اسلام کے محافظ ہو سکتے ہیں جو علوم ومعارف مختلفہ سے آشنا اور واقف ہوں"۔۔

مولانا ابوالحسن علی ندوی: (۱۹۱۴۔۱۹۹۹) "دورِ انحطاط اسلامی میں جو غیر معمولی صلاحیت کے لوگ (Genius) بھی نظر آنے لگے۔ زیادہ تر علماء اور مفکرین نے علوم مابعد الطبیعات (Metaphysics) کی طرف توجہ زیادہ کی اور علوم طبعیہ اور تجربی اور نتیجہ خیز فنون کی طرف توجہ کم کی۔ ان مباحث میں جن کا دنیا وآخرت میں کوئی فائدہ نہ تھا صدیوں تک دردسری و دیدہ ریزی کرتے رہے اور ان علوم اور تجربوں کی طرف توجہ نہ کی جو ان کے لئے کائنات کی طبعی قوتیں مسخر کردیتے اور اسلام کے مادی اور روحانی تسلط کو تمام عالم پر (پھر سے) قائم کردیتے"۔۔: "مسلمانوں نے وقت کی قدر نہ کی اور صدیاں ضائع کردیں (مباحث میں) برخلاف اس کے یورپی قوموں نے وقت کی قدر کی اور صدیوں کی مسافت برسوں میں طے کی"۔۔: "مسلمان اپنی علمی روش بھول گیا اور مقلدانہ اور روایتی ذہنیت کا شکار ہوگیا اور اس طرح سائنس اور ٹکنالوجی میں پیچھے رہ گیا اور مغرب نے اسے غلام بنادیا"۔۔ "سولھویں اور سترھویں صدی کا عہد تاریخ انسانی کا اہم دور ہے۔ اس دور میں یورپ اپنی لمبی نیند سے بیدار ہوا تھا اور ایک جوش وجنون کی حالت میں اٹھ کر غفلت اور جہالت کی طویل زمانے کی تلافی کرنا چاہتا تھا۔ وہ ہر شعبہ حیات میں ترقی کررہا تھا طبعی قوتوں کو مسخر کررہا تھا، ہر علم وفن میں ان کی فتوحات اور انکشافات جاری تھے، اس مختصر مدت میں ان کے یہاں عظیم محقق۔ موجد اور مجتہد پیدا ہوئے۔ مسلمانوں کا تنزل صرف حکمت وعلوم نظریہ اور صنعت وحرفت میں ہی نہ تھا بلکہ یہ ایک ہمہ گیر اور عمومی انحطاط تھا، جو مسلمانوں پر پورے طور پر محیط تھا۔۔۔: "اگر عالم اسلامی کی خواہش ہے کہ نئے سرے سے اپنی زندگی شروع کرے اور غلامی سے آزاد ہو تو اسے تعلیمی خودمختاری اور علمی لیڈرشپ حاصل کرنا ہوگا، یہ کوئی آسان کام نہیں ہے اس کیلئے علوم کی تدوین جدید کا کام شروع کرنا ہوگا جس کے سربراہ عصری علوم سے واقفیت اور گہری بصیرت رکھتے ہوں اس مقصد کیلئے ایسے ماہرین فن کا انتخاب کرنا ہوگا، جو ہر فن میں دستگاہ رکھتے ہوں"۔۔۔ "اب ضرورت ہے کہ مسلمان اپنی بھولی ہوئی تحقیقی روش کو اپنائیں اور مفید وبامقصد طریقہ پر سائنس وصنعت کو فروغ دیں اور علمی وسائنسی سرگرمیوں کی ہمت افزائی کریں اور ماہرین فن وسائنس دانوں کی فنی وعلمی تحقیقات کا جائزہ لیں اور ان سے استفادہ کرکے تحقیق وجستجو اور تجربہ ومشاہدہ کے میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں"۔۔۔

مولانا ابوالکلام آزاد: (۱۸۸۸۔۱۹۵۸) "غفلت اور سرشاری کی بہت سی راتیں بسر ہوچکی ہیں۔ اب خدا کے لئے بستر مدہوشی سے سر اٹھا کر دیکھئے کہ آفتاب کہاں پہنچ چکا ہے آپ کے ہمسفر کہاں تک پہنچ گئے ہیں اور آپ کہاں پڑے ہوئے ہیں"۔ (غبار خاطر، ابوالکلام آزاد)۔۔ "اگر تعلیم انسان کے لئے ہے اور اس لئے ہے کہ زمین پر بسنے والے اس پر عمل کریں تو اسی حالت میں اسی صورت میں پیش کرو کہ وہ اسے دیکھ کر گھبرا نہ جائیں اور اگر اس لئے ہے کہ اس پر فرشتے عمل کریں تو تمہیں اختیار ہے۔ آج سے ایک سو برس پہلے ہم نے اس چیز کو محسوس کیا ہوتا اور اس حقیقت کو تسلیم کیا ہوتا کہ اب دنیا کہاں سے کہاں آگئی ہے اور اس کے بارے میں کیا تبدیلی ہمیں کرنا ہے لیکن اگر سو برس پہلے ہم نے تبدیلی نہیں کی تو کم ازکم یہ تبدیلی اب ہم کو کرلینی چاہئے۔۔۔ یہ حقیقت مان لینی چاہئے کہ جو فلسفہ آج پڑھانا ہے وہ زمانہ کے مسائل ہیں۔ اگر آپ یہ نہیں کرتے تو آپ زمانہ سے واقف نہیں ہیں بلکہ آپ زمانے سے لڑ رہے ہیں" (خطبات آزاد)

مولانا رابع حسنی ندوی: (۱۹۲۹۔۲۰۲۳) "مغرب نے اپنی اصل طاقت وقت کے تقاضہ کا لحاظ کرنے اور ترویج علم اور اس میں فروغ حاصل کرنے سے بنائی ہے۔ انہوں نے علم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ترقی وقوت کی نئی راہیں تلاش کیں اور اقتصادی طاقت پیدا کرنے کی کوشش کی۔۔ آج اہل دین (مسلمان) قدیم اختیار کردہ ذرائع کو مقاصد کا درجہ دینے لگے ہیں اور بہتری کی جو صورتیں پیدا ہورہی ہیں ان کو اختیار کرنے سے گریز کرنے لگے ہیں"۔ (تعمیر حیات 1994)۔

مولانا ڈاکٹر کلب صادق: (۱۹۳۹۔۲۰۲۰)، اس صدی میں اگر مسلمانوں نے سائنس وٹکنالوجی میں مثالی ترقی نہ کی تو وہ دنیاوی سماج میں ضم ہوجائنگے اور اگر دین سے دوری اختیار کرلی تو وہ اپنا تشخص ختم کردینگے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ آج مسلمان سائنس اور ٹکنالوجی میں سب سے آگے ہوتا لیکن افسوس کہ ایسا نہیں ہے کیونکہ مسلمانوں نے اسلامی اصولوں کو ترک کردیا ہے۔ اب ہماری توجہ تمام علوم پر ہونی چاہئے۔ علم کو دو خانوں میں بانٹ کر۔۔ دینی علم اور دنیاوی علم۔۔ بڑی غلطی کی ہے۔

مولانا سید سلیمان ندوی: (۱۸۸۴۔۱۹۵۳) "جدید علوم سے بے خبر علماء اسلام کی سچی خدمت انجام نہیں دے سکتے ہیں، آج ہم ایک تماشائی بن کر زندہ نہیں رہ سکتے ہیں"۔

ٹنکو عبدالرحمن: وزیراعظم۔ (۱۹۰۳۔۱۹۹۰) ملیشیا: لازم ہے کہ آج کی دنیا میں مسلمان غیر عقلی عقائد کو خیرباد کرکے نئے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلامی طریقہ اپنائے"۔

علامہ امیر شکیب ارسلان: (۱۸۶۹۔۱۹۴۸) اسلام دشمن طاقتیں پروپگنڈا کرتی ہیں کہ اسلام موجودہ تمدن کے ساتھ چلنے کا اہل نہیں جسکی اصل وجہ وہ تنگ خیال لوگ ہیں جنکے ذاتی عقائد اس نئی تہذیب وتمدن کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوسکتے کیونکہ وہ موجودہ ترقی کے راستے میں رکاوٹ بن کر کھڑے ہوجاتے ہیں"۔

سر سید احمد خان: (۱۸۱۷۔۔۱۸۹۸) - ہم اسلام کو جدید سائنس کے ساتھ آہنگ کریں۔ فطرت سے مطابقت اسلام کا جوہر ہے۔ ہمیں تفتیش اور تحقیق کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔ مسلمانوں کی مغربی تعلیم سے بیزاری پسماندگی کی وجہ ہے۔

عبداللہ بن احمد بدوی: (پیدائش، ۱۹۳۹)۔۔ سابق وزیر اعظم، ملیشیا): مسلمانوں کو اختراع کرنا سیکھنا چاہیے یا پیچھے رہ جانا چاہیے۔

عمرو موسی: (مصر) (۱۹۳۶۔): جس عہد میں ہم سانس لے رہے ہیں وہ سائنس اور ٹکنالوجی کا دور ہے اور ہم سے انتھک محنت اور پیہم عمل کا طلبگار ہے تاکہ ہم بھی اس کی رفتار کا ساتھ دے سکیں۔ لہٰذا ناگزیر ہے کہ ہم اسلام کے بنیادی اصولوں کو تھامے رکھیں اور ذیلی فروعیات میں اپنے قیمتی وقت کو ضائع نہ کریں۔ دنیا بڑی تیز رفتاری سے رواں دواں ہے۔ ہمیں اس کے علوم وفنون سے دستگاہ پیدا کرنا ہے۔ (سمینار۔ سید سلیمان ندوی بھوپال۔ ۱۹۸۴ء)

شاہ عبدالقادر رائے پوری: (۱۸۷۸۔۱۹۶۲) "اسلام باتوں سے نہیں قائم ہوسکتا ہے۔ اگر دنیا کے بڑے ملکوں کے دوش بدوش کھڑا ہونا ہے تو جدید علوم سیکھنے ہوں گے۔ جب کوئی ملک اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہوتا تو وہ نہ دین کی خدمت کرسکتا ہے اور نہ دنیا کی"۔

سید حسین نصر: (۱۹۳۳۔) ایران۔ ترجمہ۔ قرآن کے بنیادی مفروضوں اور عقیدوں نیز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مثالی برتاؤ نے اسلامی ثقافت اور سائنسی تہذیب کے ترقیات کے لئے بنیادیں فراہم کیں - قرآنی علمیات انسان کو کٹر عقیدوں کے بوجھ اور سماج مخالف نفسیاتی اور معجزاتی تجربات سے چھٹکارا دلاتی ہے قرآن نے جب انسانی تصورات کو جھنجھوڑا تو وہ تمام رکاوٹیں جنہوں نے انسانی تقاضوں کی روح اور اذہان کو دبوچ رکھا تھا سب کے سب بہہ گئیں اور سائنس، فلسفہ، نیز ثقافت کا "اصل وجود" عمل میں آیا"۔ :"عالم اسلام میں سائنس اور ٹکنالوجی کی زرخیزی اصلیت اور خلافیت سولھویں صدی تک باقی رہی اس کا انحطاط سترھویں صدی اور اٹھارویں صدی میں شروع ہوا جب ریاضی اور دوسرے ترقی یافتہ مضامین کو مدرسوں کے نصاب سے خارج کردیا گیا۔

سابق وزیر اعظم ماثر محمد: (۱۹۲۵۔) ترجمہ۔ مسلمان صنعتی انقلاب میں مسیحی ملکوں سے بچھڑتے چلے جارہے ہیں اور مسئلہ لباس وزبان جیسے جزئیات میں الجھے رہتے ہیں۔ سائنسی نشاط ثانیہ کے بغیر اسلام کا احیا ممکن نہیں ہے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ سائنسی علم کی روشنی کو ایک مرتبہ پھر سے اجاگر کریں اور اجتہاد کا راستہ اختیار کریں (اخباری رپورٹ دسمبر 2003)۔

محمد حسین ہیکل: (۱۸۸۸۔۱۹۵۶) مصر۔ ترجمہ۔ اسلامی معاشرہ کی بنیاد جس علم وحکمت اور عقلیت پسندی پر تھی اسی کو مغرب نے آج اپنایا ہے۔

سید عابد حسین: (۱۸۹۶۔۱۹۷۸) "زمانہ حال کے مسلمان جنہیں اسلام کے ذہنی خزانہ کا وارث ہونا چاہئے تھا، دور انحطاط کے رنگ میں ڈوب کر حکمت کو مذہب کا مخالف سمجھ کراسے چھوڑ بیٹھے"۔ (تاریخ فلسفہ اسلام)

اسلام آباد کانفرنس: IOC: ترجمہ۔ اگر بے دینی کی لہر کو روکنا ہے اور مسلمانوں کو قعر مذلت سے نکالنا ہے تو اسلام کو بہتر سائنٹفک طور پر پیش کیا جائے۔۔ علم دین اور علم دنیا کو دو خانوں میں نہ بانٹا جائے۔۔ ناخواندگی کو پورے طور سے ختم کیا جائے۔ عوام میں جدت اور نیاپن لایا جائے۔۔ ہرنئی بات کو بدعت پر محمول نہ کیا جائے۔ اور نہ ہرنئی ایجاد کو گمراہی سے تعبیر کیا جائے۔ تمام تر توجہ اس بات پر دی جائے کہ مسلمان اپنے عہد کے ساتھ چلے۔

حامد گول پیرا: (۱۹۶۰۔ ۔۲۰۱۵۔ ایران): ترجمہ۔ اسلامی دنیا کے لئے اب ایک ایسا مقام آگیا ہے جہاں وہ یا تو اسلامی نشاۃ ثانیہ کے لئے سخت محنت کرے یا پھر اپنے زوال پر ہی پڑا رہے۔

شیخ محمد عبدہ: (۱۸۴۹۔۱۹۰۵) (مصر) ترجمہ۔ روایتی اسلام کو جدید، عقلی اور سائنسی فکر کے چیلنج کا سامنا ہے۔ اسلام اور جدید مغربی تہذیب ہم آہنگ ہے۔ انسانی عقل عظیم ہے اور مذہب اسکو روشنی عطا کرتا ہے۔ اسلام عقل کا مذہب ہے۔ (تاریخ اسلام)

براک اوباما: (سابق صدر امریکہ کی (۱۹۶۱۔) یہ اسلام ہی تھا جس نے کئی صدیوں تک علم کی روشنی ڈالی اور یورپ کی نشاۃ ثانیہ اور روشن خیالی کی راہ ہموار کی۔ (4 جون 2009 قاہرہ میں تقریر)

ضیا گوکلپ: (۱۸۷۶۔ ۱۹۲۴۔ اسکالر ترکی) - اسلام کو وقت اور جگہ میں مناسب تبدیلیوں کو ایڈجسٹ کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لیے ایک مناسب فریم ورک سے لیس کیا گیا ہے۔ اسلام وہ مذہب ہے جو تبدیلی کی تلقین کرتا ہے۔

اے۔ بوسانی: (۱۹۲۱۔ ۱۹۸۸) روم، اسلامی اسکالر): یہ سچ ہے کہ قرون وسطیٰ کے دوران مسلم دنیا کو کم وبیش اب امریکہ کی طرح سمجھا جاتا تھا، یعنی وہ دنیا جہاں کسی کو سائنس میں کامل ہونے کے لیے جانا پڑتا تھا۔ ٹیکنالوجی۔

سید حامد: (۱۹۲۰۔ ۲۰۱۴) چانسلر ہمدرد یونیورسٹی: سائنس سے دوری مسلمانوں کے لیے ایک تباہ کن محرومی ہے۔ "سیکھو یا فنا ہو جاؤ" یہ وہ سبق ہے جسے تمام پلیٹ فارموں اور منبروں سے گھر گھر پہنچانا ہے۔

سرسید۔ "فلسفہ ہمارے دائیں ہاتھ میں ہو، اور نیچرل سائنس بائیں میں اور کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) کا تاج سر پر"۔

راہ نما ━━ مبارک کاپڑی

تعلیمی نصاب ونظام میں ہونے والی جارحیت کا ادراک ہمارے اساتذہ کو ہونا ضروری ہے

تعلیمی نظام پر یلغار کا مطلب کیا ہوتا ہے اور اس سے جُڑے ہوئے کیسے کیسے قیمتی ادارے آج داؤ پر لگے ہیں۔ اس کا ادراک ہمارے دانشوروں، اساتذہ اور دیگر ذمہ داروں کو ہونا ضروری ہے۔ آئیے اس کا جائزہ لیں:

این سی ای آر ٹی پر حملہ: تعلیمی نصاب اور نصابی کتابوں پر زعفرانی یلغار بالکل واضح طور پر ہو چکی ہے۔ بھگوا بریگیڈ تو کچھ ایسی باولی ہوئے جارہی ہے کہ جیسے کسی گنجے کو ناخن ملنے پر وہ دیوانہ ہو جاتا ہے۔ ملک کی پارلیمنٹ میں حاصل اکثریت سے اُس کے حواس باختہ ہو گئے ہیں کہ اگر دوبارہ اکثریت حاصل نہ ہوئی تو اُن کا ایجنڈا دھرا کے دھرا رہ جائے گا لہٰذا تعلیمی محاذ پر جس ادارے پر سب سے پہلے اُس پر شب خون کرنا ہے وہ ہے: این سی ای آر ٹی۔ آئیے، جائزہ لیں کہ آخر یہ ادارہ کیوں اس قدر اہمیت کا حامل ہے اور اُس پر قبضہ کر لینے کا مطلب کیا ہوتا ہے۔

۱۹۶۱ء میں قائم کردہ نیشنل کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (NCERT) یا تعلیمی کونسل برائے تحقیق وتربیت اس ملک کا انتہائی اہم، کلیدی وممتاز ادارہ ہے۔ اس ادارہ کی وسعت و طاقت کا اندازہ اس کے زیر اہتمام قائم ذیلی ادارے اور اُن کے اختیارات سے کیا جاسکتا ہے:

(۱) این سی ای آر ٹی کا سب سے طاقتور ذیلی ادارہ ہے: نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن۔ یہ کے جی سے پوسٹ گریجویشن کے لئے نصابی مواد تیار کرتا ہے بلکہ یو پی ایس سی، این ڈی اے، آئی ای ایس، ریلوے، بینکوں کے امتحانات، ریاستی پبلک سروس کمیشن وغیرہ جیسے انتہائی سارے اہم قومی وریاستی امتحانات کے لئے نصابی کتابیں بھی یہی تیار کرتا ہے۔ اسکولی تعلیم سے متعلق ڈیٹا بیس تیار کرنا اور قبل از اسکول تعلیم پر بھی نئے نئے تجربات کرنا بھی اس کی ذمہ داری ہے۔ اب یہاں تجربات وہی ہوں گے جو آر ایس ایس کے پری پرائمری اسکولوں میں ہوتے ہیں جنہیں وہ ششو مندر کہتے ہیں۔

(۲) اس ادارے کے لیے ۱۷ ذیلی اداروں میں ایک سائنس وریاضی کا تعلیمی شعبہ بھی ہے۔ اب اُس میں ویدک ریاضی پڑھائی جائے گی اور سائنس میں کیا پڑھایا جائے گا اُس کا اندازہ آپ اس سے کر سکتے ہیں کہ موجودہ وزیر اعظم نے چند روز قبل ہی دہلی میں ایک سائنس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہوائی جہاز کی ایجاد مہا بھارت کے زمانے میں ہی ہو چکی تھی۔

(۳) اس ادارے کے شعبہ تعلیم اساتذہ میں اب صرف گرو، گرودکشنا اور گروکل کی باتیں ہوں گی۔

(۴) اس انجمن کا ایک ذیلی ادارہ تعلیمی نفسیات کے لئے وقف ہے۔ اب ظاہر ہے اس میں تزکیہ اور حافظے کی بہتری کے لئے یوگا کے سارے آسن سکھانے کی باتیں ہی ہوں گی۔

(۵) نو دیہ ودیالیہ: کل تک یہ این سی ای آر ٹی کے ماتحت ادارہ تھا اب سی بی ایس ای کی زیرنگرانی ہے۔ اس انتہائی اہم ادارے کا کام ہے: گاؤں اور دیہاتوں کے انتہائی ذہین طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیم وتربیت۔ اس ٹیلنٹ سرچ کے لئے ملک کے ہر ضلع میں ایک نوودیہ ودیالیہ ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ ذہانت کی پہچان کے بعد اُن منتخب طلبہ کی تعلیم وتربیت اور جملہ شخصیت سازی پر حکومت کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے۔ چونکہ یہ ساری اسکولیں اقامتی ہیں لہٰذا ان ذہین ترین طلبہ کے دن کا آغاز سوریہ نمسکار، سرسوتی وندنا اور اختتام، اوم جاپ پر ہوگا!

(۶) اس ادارے میں ایک شعبہ تحقیق بھی ہے۔ اس کے لئے 'تحقیق' تو یہ بھگوا بریگیڈ پہلے ہی کر چکا ہے کہ تاج محل اور لال قلعہ بھی مندر تھے اور قطب مینار سمدر گپت نے بنایا تھا۔

(۷) این سی ای آر ٹی ہر ماہ تعلیمی رسالے مجلّے بھی شائع کرتا ہے جیسے۔ (الف) جرنل آف انڈین ایجوکیشن (ب) انڈین ایجوکیشن ریویو (ج) دی پرائمری ٹیچر (د) اسکول سائنس (ہ) بھارتیہ آدھونیک شکشا۔ سارے محققین، ریسرچ اسکالر، مقابلہ جاتی امتحانات میں شریک ہونے والے سارے طلبہ ان کا مستقل مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ اب یہ زعفرانی ٹولہ نوجوانوں کی ذہنی تربیت کس انداز میں کرے گا اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

یوگا: تعلیمی نظام میں جن متنازعہ اُمور کا اضافہ کیا جارہا ہے اُن میں یوگا بھی شامل ہے۔ اب اس یوگا کی کہانی بھی سُن لیجئے۔ یوگا ایک سنسکرت لفظ ہے جس کا مطلب ہے: متحد کرنا، یکجا کرنا۔ اس کا ذکر اُپنشد اور اتھروید میں ملتا ہے۔ گیتا میں اس کا ذکر درجنوں جگہ پر دکھائی دیتا ہے۔ آگے چل کر رشی مینوں نے اس کی کئی قسمیں بتائی جیسے چندر یوگا، بھگتی یوگا، کریا یوگا، کرم یوگا، دھیان یوگا وغیرہ۔ تاریخ کے صفحات سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ زمانہ قدیم ہی سے یوگا، ہندو دھرم کی عبادت، ریاضت، دھیان وگیان کا ایک طریقہ رہا ہے۔ اگر یوگا کو فیزوتھیراپی کے طور پر پیش کیا جاتا تو اسے دوسری قومیں قبول بھی کرتیں مگر یہ سنگھ پریوار کے 'گھر واپسی' وغیرہ قسم کے پروگرام کے حصّے کے طور پر پیش ہو رہا ہے۔ ہر انسان کی فطرت میں یہ خواہش ہمیشہ رہتی ہے کہ وہ نجات حاصل کرے اور اُس کے لئے وہ ہمیشہ مختلف طریقے اپناتا رہا ہے۔ انسان جتنا ڈسٹرب رہتا ہے وہ اتنے طریقوں کی جانب راغب ہوتا رہتا ہے۔ لہٰذا مغربی ممالک میں بھی مکمل منتشر سوسائٹی باباؤں وغیرہ سے متاثر ہوتی رہتی ہے اس لیے مغرب میں بھی اس شارٹ کٹ نجات کا بڑا بول بالا رہا۔ یوگا وغیرہ قسم کے نام نہاد نجات کے طریقوں کی قلعی عوام پر اُس وقت کھل جاتی ہے جب وہ دیکھتے ہیں کہ آدھے سے زیادہ یوگی اپنے گھناؤنے اعمال وکردار کی وجہ سے جیل کی ہوا کھا رہے ہیں اور جو سرکاری سرپرستی میں باہر گھوم رہے ہیں وہ بھی کسی بھی وقت جیل میں جاسکتے ہیں۔

اب ہماری قوم کی بدبختی یہ ہے کہ ہر دَور میں ایمان فروشی کے لئے ہمارے درمیان ایک ٹولہ ہمیشہ تیار رہتا ہے۔ چند ٹکڑوں، کچھ مہربانی، کوئی چیئرمین شپ، کوئی ممبرشپ بس کافی ہے ہمارے یہاں ایمان فروشی کے لئے۔ لہٰذا چند داڑھی یا ٹوپی پہنے مسلمان دکھائی دینے والے افراد یوگا کی حمایت میں کچھ ایسے اندھے ہو گئے کہ انہوں نے یوگا کو نماز یا نماز کو یوگا کے مساوی عبادت تک کہہ ڈالا نعوذ باللہ۔ اس ایمان فروش ٹولے سے ہم خوب خوب بحث کر سکتے ہیں البتہ صرف چند سوالات پر اکتفا کر لیتے ہیں: (۱) کیا واقعی وہ نماز پڑھتے ہیں؟ (۲) نماز کو وہ ایک ورزش سمجھ کر پڑھتے ہیں؟ (۳) انہیں اس بات کا احساس ہے کہ اگلی قوموں کے پاس عبادت کے کوئی طریقے یا ذرائع رہے ہوں گے البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری دین کے ذریعے نماز، روزہ، حج وغیرہ کی جو عبادتیں بندوں کو دیں وہ قطعی، آخری اور بالکل فائنل ہیں لہٰذا کوئی بھی عبادت اس آخری دین کی عبادتوں جیسی ہیں یہ سوچنا بھی غلط ہے اور شرک کے مساوی۔ (۴) کیا وہ نہیں سمجھے کہ نماز، اللہ واحد کے سامنے اپنے آپ کو سپرد کرنے کا نام ہے؟ اُس میں ہمیں سورج، چاند، آگ یا پانی وغیرہ کی عظمت کا اظہار نہیں کرنا ہے بلکہ صرف اور صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظمت کا اعتراف کرتا ہے۔ یوگا ایک ورزش ہے، فیزوتھیراپی ہے۔ ہمارے بچے اُسے اسی طرح سے قبول کرلیں تو کوئی حرج نہیں۔ (جاری)

دنیا کو ایران اور اس کے پراکسیوں کے اقدامات کو تسلیم کرنا چاہیے اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیے

(از۔۔شیر الو ونبرگ)

7 اکتوبر کو اسرائیلی شہریوں پر حماس کے ہولناک حملے کے بعد سے، صحافیوں، پنڈتوں اور کچھ قومی رہنماؤں نے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ حماس کو ایران کی حمایت حاصل ہے۔ اس کے باوجود، ایسا لگتا ہے کہ ایران سنگین جانچ پڑتال اور اسرائیل، غزہ اور خطے میں جاری دہشت گردی کی ذمہ داری کے کسی بھی اقدام سے بچ گیا ہے۔ اسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؛ ایران کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ ایران کی سرپرستی نے حماس کو موجودہ جنگ سے پہلے ہی اسرائیل پر ہزاروں میزائل داغنے کے قابل بنایا ہے۔ ایران کی حمایت نے ہسپتالوں، مساجد اور اسکولوں سمیت شہری بنیادی ڈھانچے کے تحت سرنگوں کی تعمیر میں سہولت فراہم کی ہے۔ ایران کی پشت پناہی نے کئی سالوں سے حماس کی دہشت گردی کی نہ صرف اجازت دی ہے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کی ہے، جس کا نتیجہ 7 اکتوبر کو اسرائیلیوں اور دیگر شہریوں کے گھناؤنے قتل عام، عصمت دری اور اغوا پر منتج ہوا۔ ایک اور ایرانی پراکسی حزب اللہ کی طرف سے لبنان اور شام کے ساتھ اس کی شمالی سرحد پر اسرائیل کی شہری آبادی پر حملے کے ایک اضافی محاذ نے اسرائیل کو سرحد سے 20 کلو میٹر تک کے قصبوں اور دیہاتوں کو خالی کرنے پر آمادہ کیا ہے۔ اب بھی ایک اور ایرانی حمایت یافتہ دہشت گرد گروہ، یمن کے حوثی، نے اسرائیلی شہریوں اور امریکی فوج کو میزائل حملوں سے نشانہ بنایا ہے، اور حال ہی میں، بحیرہ احمر میں ایک اسرائیلی ملکیتی جہاز پر قزاقوں نے قبضہ کیا ہے۔ آیا ایران نے حماس کو 7 اکتوبر کو کارروائی کرنے کا حکم دیا تھا یا اس منصوبے کو خاموشی سے منظوری دی تھی، یہ غیر متعلقہ ہے۔ حماس اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں جو پوری دنیا میں اسرائیل اور یہودیوں کو ختم کرنے کے لیے وقف ہیں ایران سے آزادانہ طور پر کام نہیں کر سکتیں۔ ایران نے واضح طور پر اور بار ہا اسرائیل کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے میں مدد کے لیے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ امریکہ نے 1984 میں ایران کو دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والا ریاست قرار دیا۔ پھر بھی، امریکہ اور دنیا بھر میں بہت سی قومیں اس فریب کے تحت کام کر رہی ہیں کہ ایران، اس کی موجودہ حکومت کے تحت، ایک معقول اور قانون کی پاسداری کرنے والے کے طور پر کام کرنے کے لیے اس کے ساتھ بات چیت کی جاسکتی ہے۔ سوچنے کی ضرورت ہے کہ یہ کیسے ہے کہ خوشامد کے پاس اب بھی سرمایہ موجود ہے جس کے پاس پچھلی صدی کی تاریخ سے بھی سرسری واقفیت ہے۔ 7 اکتوبر کو ہر ایک کے لیے اس فضول اور عذاب کی یاد دہانی ہونی چاہیے تھی جسے ایک خود ساختہ دشمن نے کھلے عام اپنا ارادہ قرار دیا ہے۔ بدقسمتی سے، ہر قائل یہودی تاریخ کے اسباق سے بہت زیادہ ہم آہنگ ہیں۔ یہودیوں کی پے در پے نسلوں نے بابلیوں، یونانیوں، رومیوں، صلیبیوں، ہسپانوی انکوزیشن، زارسٹ روس، نازیوں، عرب قوم پرستوں، کمیونسٹوں، فاشسٹوں، اسلام پسند دہشت گردوں اور بہت کچھ کے ہاتھوں مصیبتیں جھیلیں لیکن ایک قوم اور عقیدے کے طور پر زندہ رہے۔ ان صدیوں کی نفرت اور فنا کی بار بار کوششوں کے دوران، یہودیوں نے ایک چیز سیکھی ہے - اپنے نفرت کرنے والوں کی باتوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا۔ ہٹلر اور نازی حتمی حل کو نافذ کرکے دنیا کو یہودیوں سے نجات دلانے کے اپنے ارادوں میں واضح تھے۔ ہولوکاسٹ نے ثابت کیا کہ ان کے الفاظ محض بیان بازی نہیں تھے، بلکہ درحقیقت، نسل کشی کے نظریے کی درست عکاسی کرتے تھے۔ یہودیوں اور دوسروں کی حالت زار سے بے حسی کی پالیسی کے نتیجے میں 60 لاکھ یہودیوں کے قتل اور دوسری عالمی جنگ ہوئی۔ اسی طرح، حماس کا 1988 کا چارٹر دہشت گرد تنظیم کے مشن کو واضح کرتا ہے - اسرائیل کو ختم کرنا اور دنیا کو یہودیوں سے نجات دلانا۔ چارٹر اسرائیل کی قانونی حیثیت اور وجود کو مسترد کرنے میں غیر واضح ہے۔ چنانچہ، ایران، حماس کا نظریاتی اور مالی حمایتی، آج بھی اسی طرح بول رہا ہے جیسا کہ وہ کئی دہائیوں سے بول رہا ہے، اسرائیل کی نابودی کا مطالبہ کر رہا ہے، اسے کینسر کا ٹیومر، ایک "چھوٹا شیطان" قرار دے رہا ہے، جس میں یہودیوں کو اسلام کے دشمنوں کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ دنیا یہ سمجھے کہ یہودیوں کو نشانہ بنانے سے شروع ہونے والی بدتمیزی ان پر ختم ہوجائے، ہولوکاسٹ کا سبق انہیں ایسے عقیدے کی غلط فہمی کی یاد دلائے۔ ہولوکاسٹ نے ہمیں دکھایا کہ خوشامد کی پالیسی کہاں جاتی ہے۔ حماس، حزب اللہ، حوثیوں کے ایرانی سرپرستوں کا نظریہ ایک ایسا نظریہ ہے جو جدید تہذیب اور اس کے نظریات کو مسترد کرتا ہے۔ ایرانی حکومت کا پہلا ہدف اسرائیل اور یہودی ہو سکتے ہیں لیکن ایران اور اس کے پراکسی وہاں نہیں رکیں گے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ ایرانی نظریہ اس کے اپنے شہریوں کے لیے کیا معنی رکھتا ہے، ایران کی سرحدوں کے اندر نہ دیکھیں: ستمبر 2022 میں پولیس حراست میں جینا مہسا امینی کی موت کے بعد سے، سیکڑوں ایرانی خواتین، وکلاء، کارکنان اور صحافیوں کو پھانسی دی گئی، قید اور لاپتہ کیا گیا۔ ایران کے اپنے لوگ جو سپریم لیڈر کی مطلق العنان حکمرانی کو مسترد کرتے ہیں اور آیت اللہ اور پاسداران انقلاب اس کا ہدف ہیں، جیسا کہ امریکہ اور دنیا بھر کی دیگر جمہوریتیں ہیں۔ مشرق وسطیٰ کے سنی ممالک تباہی کی فہرست میں اگلے نمبر پر ہیں۔ ایران کو اپنے جوہری ہتھیاروں اور میزائلوں کی تیاری جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے، جو اسرائیل کے وجود اور دنیا بھر میں یہودیوں کی حفاظت کے لیے خطرہ ہے۔ ایران کو اپنی دہشت گرد پراکسیوں کی حمایت سے روکنا ہوگا جو نہ صرف یہودیوں اور اسرائیل پر حملہ کرتے ہیں بلکہ امریکہ کو بھی نشانہ بناتے ہیں۔ اکتوبر کے وسط سے، اور اس تحریر کے مطابق، یہ اطلاع ہے کہ عراق اور شام میں امریکی افواج کم ازکم 76 بار ایرانی حمایت یافتہ ملیشیا گروپوں کے حملوں کی زد میں آچکی ہیں۔ یمن میں حوثی باغیوں نے بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر متعدد میزائل اور ڈرون داغے ہیں۔ ایران پر بین الاقوامی پابندیاں جاری رہنی چاہئیں، اس کے مالی وسائل کو کم کیا جانا چاہیے، انسانی حقوق کی اس کی سنگین خلاف ورزیوں کے ساتھ ساتھ دہشت گرد پراکسیوں کی حمایت، جان بوجھ کر عالمی عدم استحکام، موت اور تباہی کا باعث بننے کے لیے اس کا نام لیا جانا چاہیے۔

گلگت بلتستان میں 20 گھنٹے سے زائد کی لوڈ شیڈنگ، مقامی لوگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور

گلگت بلتستان: پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان کو گھنٹوں طویل لوڈ شیڈنگ کا سامنا ہے جس کے باعث مقامی لوگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ایک مقامی اردو اخبار روزنامہ بادِ شمال نے کہا "گلگت بلتستان کو بجلی کے بدترین بحران کا سامنا ہے، گلگت میں 20 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ [illegible]

دو ماہ میں تقریباً نصف ملین افغان تارکین وطن افغانستان لوٹے: پاکستان

اسلام آباد: صرف دو مہینوں میں، پاکستان میں مقیم تقریباً نصف ملین افغان شہری بغیر کسی مناسب دستاویزات کے رضاکارانہ طور پر اپنے وطن واپس جا چکے ہیں۔ یہ بڑے پیمانے پر اخراج غیر قانونی [illegible] 482,000 [illegible]

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766
پروپرائٹر: محمد انیس

روزنامہ
ورقِ تازہ
3
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
12 DEC 2023

پاسبان تعلیم کے ایس ایس سی بورڈ کے حل شدہ و امکانی پرچوں کے سیٹ کا اجراء

پاسبان تعلیم کے اس سیٹ کی مدد سے ایس ایس سی امتحان میں معیاری کامیابی حاصل کرسکتے ہیں: مقررین کا اظہار خیال

مالیگاؤں (پریس ریلیز) گذشتہ ۳ دہائیوں سے مہاراشٹر کے اردو میڈیم طلبہ کے لئے مفید اور جامع ایس ایس سی گائیڈ شائع کرنے والے ادارہ پاسبان تعلیم کا مارچ 2024 کیلئے خصوصی ضمیمہ ایس ایس سی کے حل شدہ و امکانی پرچوں کے سیٹ کا اجراء گذشتہ شام 4 بجے مالیگاؤں ہائی اسکول میں انجمن معین الطلباء کے چیئرمین اسحاق سیٹھ زروالا کے دست مبارک سے ہوا۔ تقریب کی صدارت سوئیس ہائی اسکول کے بانی و سیکریٹری الحاج عبدالرحیم سیٹھ چمڑے والا نے فرمائی۔ اس موقع پر اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ تین دہائیوں قبل پاسبان تعلیم کے آغاز میں جن کرم فرماؤں نے سرپرستی فرمائی تھی وہ شخصیات آج بھی اس ادارہ کے محسن ہیں۔ جبکہ پاسبان تعلیم کا ننھا پودا شجر سایہ دار بن چکا ہے۔ شبیر شاکر نے کہا کہ شروع سے ہی مالیگاؤں کے ماہرین تعلیم کی رہنمائی و سرپرستی ہم کو حاصل رہی۔ جسکی وجہ سے پاسبان تعلیم کو مہاراشٹر بھر کی اسکولوں میں ایک طرح کا اعتماد حاصل ہوا۔ ہم ہمیشہ طلبہ کی رہنمائی اور آسانی کو ترجیح دیتے ہیں۔ پیش نظر سیٹ کے متعلق پاسبان تعلیم کے ایڈیٹر محمد ثاقب شبیر نے حاضرین کو بتلایا کہ اس ایک سیٹ میں جماعت دہم کے تمام مضامین پر مشتمل 4 مشقی و امکانی 4 بورڈ کے حل شدہ پرچے موجود ہیں اردو میڈیم کے طلبہ صرف اس ایک سیٹ کی مدد سے ایس ایس سی امتحان کی مکمل تیاری کر سکتے ہیں۔ ماہر تعلیم قریشی مختار احمد صاحب نے اپنی مخاطبت میں قدیم زمانے میں شائع ہونے والے طالب علم پرچے کی یاد تازہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کی ڈیمانڈ پورے مہاراشٹر میں رہا کرتی تھی۔ مالیگاؤں کے پبلشیرس نے ہمیشہ ایس ایس سی طلبہ کی رہنمائی کے معاملے میں ریاستی سطح پر قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ پاسبان تعلیم کے اس مفید میگزین کو مختلف شہروں کے اردو اسکولوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ امید فاؤنڈیشن کے چیئرمین عبدالوہاب شیخ سر نے کہا کہ مالیگاؤں نے تعلیمی شعبہ میں ہمیشہ نئی پہل اور نئے انقلاب برپا کئے ہیں۔ شبیر شاکر ہمیشہ تعلیمی خدمت میں مصروف رہنے والی شخصیت ہے ان کی فکر کا دائرہ وسیع ہے یہ قوم ملت کا درد رکھنے والے مخلص خادم تعلیم ہیں۔ اس بامقصد تقریب اجراء میں منصورہ کی انتظامیہ کے رکن محمد امین سیٹھ کٹھے والا، محمد حسین شیداء میرٹھی، شکیل انصاری سر (ماہر انگریزی) پروفیسر عبدالحفیظ انصاری (قومی جنرل سیکرٹری، آل انڈیا قومی کانفرنس)، دارالعلوم کے صدر محمد حذیفہ ہدائی، مسلم کھاٹک سر، برکتی محمد مصطفیٰ سر، مالیگاؤں ہائی اسکول کے پرنسپل زاہد حسین سر، امید ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر فہیم شیخ سر، سرسید ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر نعیم گلاب سر، عابد پٹھان پرنسپل ایل وی ایچ ہائی اسکول دیانہ، ٹی ایم ہائی اسکول کے پرنسپل پرویز انصاری سر، ضیاء انجم سر، شکیل انصاری ڈی لائٹ ہائی اسکول بطور مہمان شریک رہے۔ سبھی مہمانوں کی خدمت میں ایڈیٹر پاسبان تعلیم محمد ثاقب شبیر نے گلہائے عقیدت پیش کیا۔ حاضر تمام ہی اسکول کے ذمہ داران نے پاسبان تعلیم کے اس حل شدہ و امکانی پرچوں کے سیٹ کو اپنی اسکول میں زیر تعلیم دہم جماعت کے طلباء طالبات کو اس سیٹ کی اہمیت و افادیت کو روشناس کر فروخت کروانے اور جو مستحق اور غریب طلبہ اسے خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں وہ اپنے ادارے کی جانب سے خرید کر تحفہ دینے کا ارادہ ظاہر کیا۔ رسم شکریہ معروف صحافی و رائٹر عبدالحلیم صدیقی نے ادا کی۔ ایس ایس کے طلبہ اس سیٹ کو حاصل کرنے کے لیئے پاسبان تعلیم ایڈیٹر محمد ثاقب شبیر شاکر سے 9226936337،8149999083 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

مہاراشٹر میں پہلی بار طب نبوی پر منصورہ کیمپس میں منعقد پہلی انٹرنیشنل کانفرنس کا شاندار افتتاح

سعودی عربیہ، مصر اور سری لنکا کے ماہرین نے پیش کئے تحقیقی مقالے

مالیگاؤں (پریس ریلیز) ریاست مہاراشٹر میں پہلی مرتبہ طب نبوی پر انٹرنیشنل کانفرنس جامعہ طبیہ کالج (یونانی میڈیکل کالج منصورہ کیمپس مالیگاؤں) میں منعقد کی گئی ہے۔ اس کانفرنس کی افتتاحی تقریب بروز پیر 11 نومبر 2023 کو منصورہ کیمپس کے آڈیٹوریم میں عمل میں آئی۔ اس کانفرنس میں ملک و بیرون ممالک کے سینکڑوں ریسرچ اسکالر و میڈیکل کالج میں زیر تعلیم طلبہ نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں کل 600 مقالے موصول ہوئے جن میں سے منتخب مقالے پیش کئے جائیں گے اور معیاری جریدے میں شائع بھی کئے جائیں گے۔ افتتاحی تقریب کے آغاز میں جامعہ محمدیہ کے چیئرمن جناب ارشد مختار ندوی نے مہمانان کرام کا استقبال کیا اور شرکاء سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ طب نبوی پر انٹرنیشنل کانفرنس کا مقصد دور حاضر میں طب نبوی کی اہمیت و افادیت کو پیش کرنا اور اس قدیم طب کو ترقی و فروغ دینا ہے۔ نیز اس کانفرنس کے ذریعے مولانا مختار احمد ندوی رحمہ اللہ کی دیرینہ خواہش بھی پوری ہوئی۔ آئندہ سالوں میں بھی اسطرح کی کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا رہے گا۔ اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر یونس افتخار منشی (ڈائریکٹر، این آر آئی یو ایم ایس ڈی، حیدرآباد) نے شرکاء سے طب نبوی پر خطاب کیا اور انٹرنیشنل کانفرنس منعقد کرنے پر سراہنا کی۔ اس پروگرام میں شریک سعودی عربیہ کے سینئر ریسرچ اسکالر الشیخ ڈاکٹر فائز بن محمد القتامی نے قرآن مجید کی روشنی میں شہد کے فوائد پر عربی میں تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ جس کا اردو ترجمہ معاون شاہ نواز احمد نے بخوبی پیش کیا۔ بعد ازاں مقررین خصوصی میں ڈاکٹر احمد غفار فوزی حجازی (مصر) اور ڈاکٹر سید محمد نورالامین (سری لنکا) نے تحقیقی مقالے پیش کئے۔ بعد ازاں ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی (دہلی) نے طب نبوی کا فلسفہ پر اظہار و خیال کیا۔ اس کانفرنس کے اغراض و مقاصد کنوینر ڈاکٹر جاوید احمد خان نے پیش کیے۔ اس پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے معہ ترجمہ ہوا۔ اس موقع پر آل انڈیا ٹاپر ڈاکٹر انصاری الفیہ کو جامعہ محمدیہ ادارہ کی جانب سے ایوارڈ پیش کیا گیا۔ پروگرام کے اخیر میں یونانی میڈیکل کالج کی طالبات نے جامعہ کا ترانہ پڑھا بعد اس کے راشٹر گیت بھی پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد زبیر نے ادارہ کی جانب سے اس افتتاحی پروگرام میں تشریف لائے تمام مہمانان و شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

پاکستان میں پولیس کو امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے میں نفری کی شدید کمی کا سامنا

اسلام آباد۔ 11/دسمبر۔ ایم این این۔ وفاقی دارالحکومت کے سب سے حساس میٹرو پولیسٹن کے محکمہ پولیس کو امن و امان کے نظام کو برقرار رکھنے اور شہر کے لوگوں کو پرامن ماحول فراہم کرنے کے لیے اپنے معمول کے معاملات چلانے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے لیکن چلانے کے لیے مستعار فورسز پر انحصار کرنا ناممکن ہے۔ ان کی سیکیورٹی کی ضروریات اور عام انتخابات، دہشت گردی یا شیطانی مظاہروں جیسے بڑے چیلنجوں کو پورا کرنے سے قاصر ہیں جن کا سامنا قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ایک متشدد سیاسی جماعت سے کرنا پڑتا ہے۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں نے خبردار کیا ہے کہ " انتخابی مہمات کے دوران سیاسی رہنما، حکومتی شخصیات اور سیاسی ریلیاں خطرے میں ہیں۔ مالکان تسلیم کرتے ہیں کہ وفاقی دارالحکومت کو کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کے دوران امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے طاقت کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ یہ سوال جواب طلب ہے کہ وفاقی دارالحکومت کی پولیس موجودہ حالات میں نظم ونسق کیسے برقرار رکھ سکتی ہے؟ اور کیپیٹل پولیس محدود وسائل کے اندر ریاست مخالف کارکنوں کے خلاف لڑنے کے اتنے بڑے چیلنج کا کیسے مقابلہ کرسکتی ہے؟ اسلام آباد پولیس 30,000 کی مطلوبہ تعداد کے مقابلے میں صرف 10,000 اہلکاروں کی کم افرادی قوت کے ساتھ وفاقی دارالحکومت کے علاقے کو محفوظ بنانے کے اہم کردار کو کیسے انجام دے سکتی ہے۔ کیپٹل پولیس ڈیپارٹمنٹ موجودہ طاقت اور محدود وسائل کے اندر ضرورت اور توقعات کے مطابق کس طرح کارکردگی دکھاتا ہے؟ جواب "نہیں" ہے، کیونکہ حکومت اسلام آباد پولیس کو آخری ترجیح کے ساتھ مضبوط کرنے میں کم سے کم دلچسپی رکھتی ہے۔ جب کہ انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی قائم کرنا، تجربہ کار اور اچھی طرح سے لیس افواج کی تشکیل اور ترتیب دینا اولین ترجیح اور ترجیح ہے، ریاست مخالف کارکنوں کے سامنے حفاظتی دیوار بنانے کے لیے اپنے وسائل کے ساتھ اپنی پوری صلاحیتیں بروئے کار لانا ہے۔ انتخابی مہمات اور عام انتخابات جیسے بڑے واقعات کے دوران دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت ہوتی ہے جس میں مختلف اسٹیک ہولڈرز اور حکمت عملی شامل ہو۔ اس مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرنے کے لیے پاکستان میں کچھ اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ ممکنہ خطرات سے متعلق معلومات اکٹھا کرنے اور متعلقہ حکام کے ساتھ اشتراک کرنے کے لیے انٹیلی جنس ایجنسیوں کی صلاحیتوں کو مضبوط کریں۔ اس میں انتہا پسند گروپوں کی نگرانی، ان کی سرگرمیوں کا سراغ لگانا، اور ممکنہ اہداف کی نشاندہی کرنا شامل ہے۔ انتخابات سے متعلق تقریبات بشمول ریلیوں، عوامی اجتماعات اور پولنگ اسٹیشنوں پر حفاظتی اقدامات میں اضافہ کریں۔ اس میں قانون نافذ کرنے والے اضافی اہلکاروں کی تعیناتی، چوکیاں قائم کرنا، اور رسائی پر قابو پانے کے سخت اقدامات کو نافذ کرنا شامل ہوسکتا ہے۔ ایسے خطرناک اور خوف زدہ حالات میں، حکومت کو بین الاقوامی شراکت داروں، جیسے کہ انٹیلی جنس ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر معلومات، مہارت، اور انتخابات کے دوران دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے بہترین طریقوں کا اشتراک کرنا چاہیے۔ ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرنے اور قابل عمل معلومات جمع کرنے کے لیے انٹیلی جنس کی صلاحیتوں کو بہتر بنائیں۔ مقامی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں، انٹیلی جنس ایجنسیوں، اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ معلومات کا اشتراک کرنے اور کوششوں کو مربوط کرنے کے لیے تعاون کریں۔

انسانی حقوق کی پاسداری کے لیے خود کو وقف کریں: محمد رفیق

نیشنل ہیوم رائٹس اینڈ جسٹس موومنٹ کا اردو مسکن میں اجلاس

حیدرآباد۔ (راست) نیشنل ہیوم رائٹس اینڈ جسٹس موومنٹ تنظیم کا خصوصی اجلاس اردو مسکن میں 10 دسمبر کو منعقد کیا گیا۔ عالمی یوم حقوق انسانی 10 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے یہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں قومی صدر محمد ارشد خان کی ہدایت پر ایک اجلاس اردو مسکن حیدرآباد میں منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت سید شبیر علی مدنی نے کی۔ انھوں نے تنظیم کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ تنظیمی ذمہ داروں کی خدمات کی ستائش کی۔ اس اجلاس میں مختلف تنظیمی ذمہ داران نے شرکت کی۔ نومنتخب عہدوں پر بھی تقررات عمل میں آئے۔ جن میں محمد رفیق کو ریاستی آرگنائزنگ منسٹر کے عہدہ پر فائز کیا گیا۔ سماجی جہد کار محمد رفیق نے کہا کہ انسانی حقوق کی پاسداری کے لیے خود وقف کریں۔ اس موقع پر ڈاکٹر سدھا جین مس انڈیا پسیفک شو کوچ، ماڈل اور سماجی خدمت گار موجود تھیں۔ 10 دسمبر کو قومی انسانی حقوق منانے کا مقصد 10 دسمبر 1949ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے توثیق کردہ انسانی حقوق کا آفاقی منشور (Universal Declaration of Human Rights) کی یاد تازہ کرنا اور دنیا کی توجہ اس طرف مبذول کروانا ہے۔ اسے عالمی سطح پر انسانی حقوق کا پہلا اعلان تعبیر کیا جاتا اور اقوام متحدہ کی ابتدائی بڑی کامیابیوں میں سے ایک شمار کیا جاتا ہے۔ یوم انسانی حقوق کا رسمی تعین 4 دسمبر 1950ء کو جنرل اسمبلی کے 317 ویں اجلاس میں ہوا، جب جنرل اسمبلی نے قرارداد 423(V) پیش کی، جس کے تحت تمام رکن ممالک اور دل چسپی رکھنے والی دیگر تنظیموں کو یہ دن اپنے اپنے انداز میں منانے کی دعوت دی گئی۔ دنیا بھر میں 10 دسمبر کو یہ دن منایا جاتا ہے۔ انسانی مسائل پر اس دن توجہ دی جاتی ہے۔ جنگوں کے ذریعے سے بڑے پیمانے پر انسانی جانیں تلف ہوتی ہیں۔ اس دن اس جانب بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔ گزشتہ زائد از ایک مہینے سے مغرب ممالک اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جنگ سے اس خطے میں بڑے پیمانے پر انسانی جانوں کا اتلاف ہو رہا ہے۔ اسے فوری روکنا چاہئے۔ دنیا بھر میں انسانوں کو لاحق مختلف خطرات سے آگاہ کیا جاتا ہے اور انسانی حقوق کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ اس موقع پر سماجی جہد کار محمد رفیق نے اپنے عہدہ کا حلف لیا۔ انھوں نے اپنے عہدے کی ذمہ داروں کو بخوبی انجام دینے کی بات کہی۔

پاکستان کے مقبوضہ بلوچستان کے علاقے حسین آباد میں دھماکے میں چار افراد زخمی

کوئٹہ۔ 11/دسمبر۔ ایم این این۔ 9 دسمبر کو، پاک مقبوضہ بلوچستان کے ضلع صحبت پور کے علاقے حسین آباد میں ایک دھماکہ ہوا، جس میں دو پولیس اہلکاروں سمیت چار افراد زخمی ہوئے۔ دھماکہ مقامی وقت کے مطابق تقریباً 10:00 بجے، ایک تعمیراتی کمپنی کے کیمپ کے قریب ہوا جو ایک مقامی سڑک کے منصوبے پر کام کر رہی تھی۔ پولیس حکام کا خیال ہے کہ دھماکہ زیر زمین چھپائے گئے ٹائم بم کی وجہ سے ہوا۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں سے ایک نے دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ زخمی پولیس اہلکاروں سمیت باقی تین افراد کا فی الحال طبی علاج جاری ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے حملے کے ذمہ داروں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

پاکستان میں 8 فروری کو 'یوم نجات' ہوگا: سراج الحق

پشاور۔ 11/دسمبر۔ ایم این این۔ جماعت اسلامی کے امیر سراج الحق نے اتوار کے روز کہا کہ 8 فروری — جو اگلے عام انتخابات کے لیے طے شدہ تاریخ ہے۔ قوم کے لیے "یوم نجات" ہونے والا ہے کیونکہ عوام دشمن جماعتیں منہ کے بل گریں گی۔ خاندانی سیاست قوم اور ملک کے لیے کینسر سے زیادہ خطرناک ہے۔ انہوں نے پشاور میں المرکز الاسلامی میں منعقدہ سوشل میڈیا کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ دو خاندانوں نے سات بار [پاکستان] پر حکومت کی، لیکن ملک ترقی کرنے کے بجائے دہائیوں تک پیچھے چلا گیا۔ سراج کے ساتھ جماعت اسلامی خیبر پختونخوا کے سربراہ پروفیسر محمد ابراہیم، ان کے نائب عنایت اللہ خان اور پارٹی کے صوبائی سیکرٹری جنرل عبدالواسع بھی تھے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ حکمران طبقہ خود اربوں ڈالر کا مالک ہے۔ تاہم انہوں نے مزید کہا کہ ملک کا قرضہ اربوں روپے ہے۔ سراج نے نشاندہی کی کہ اس وقت ملک میں تقریباً 110 ملین لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

لو جہاد کمیٹی کو منسوخ کیا جائے، رئیس شیخ کا نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے مطالبہ

سابق وزیر لودھا کا 1 لاکھ کیسز کا دعویٰ بے بنیاد، محکمہ نے بتایا کہ ریاست میں صرف 402 شکایات موصول ہوئی ہیں

بھیونڈی (شارف انصاری):- سماج وادی پارٹی کے بھیونڈی مشرق سے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے 'لو جہاد' کے کیسز کی شکایت کے سلسلے میں محکمہ برائے خواتین و اطفال بہبود کے ذریعہ 'بین المذاہب شادی' کے معاملات کو دیکھنے کے لئے بنائی گئی فیملی کو آرڈینیشن کمیٹی (ریاستی سطح) کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور اس بابت انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور وزیر برائے خواتین واطفال بہبود ادیتی تٹکرے کو ایک خط دیا ہے۔ رئیس شیخ نے بتایا کہ مذکورہ کمیٹی کو 13 دسمبر 2022 کو منگل پربھات لودھا نے بنایا تھا جب وہ خواتین واطفال بہبود کے وزیر تھے۔ لودھا نے دعویٰ کیا تھا کہ ریاست میں لو جہاد کے ایک لاکھ سے زیادہ کیسز ہیں۔ حالانکہ آرٹی آئی میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ کمیٹی کو آج تک صرف 402 شکایتیں موصول ہوئی ہیں۔ توجہ طلب بات یہ ہے کہ ان شکایات میں ایک مخصوص سماج کے علاوہ دیگر سماج کے لوگوں کے کیسز بھی شامل ہیں۔ رئیس شیخ نے بتایا کہ سابق وزیر برائے خواتین واطفال بہبود لودھا کا مقصد لو جہاد کے تعلق سے کمیٹی بنا کر اقلیتوں کو بدنام کرنا، دو سماج کے درمیان دراڑ پیدا کرنا اور دانستہ طور پر ایک مخصوص سماج کو ہراساں کرنا تھا لہذا ہمارا ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور وزیر برائے خواتین واطفال بہبود ادیتی تٹکرے سے مطالبہ ہے کہ اس کمیٹی اور اس کے فیصلے کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی رئیس شیخ نے مہاراشٹر اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر کو بھی خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ حکومت ایوان اسمبلی میں لو جہاد کے کیسز کی حقیقت کو واضح کرے۔ واضح رہے کہ سابق وزیر برائے خواتین واطفال بہبود منگل پربھات لودھا نے 8 مارچ 2023 کو ایوان اسمبلی میں یہ دعویٰ کیا تھا کہ ریاست میں لو جہاد کے ایک لاکھ کیسز ہیں لہذا جب ہم نے محکمہ برائے خواتین واطفال کے کمشنر سے معلومات طلب کیں تو انہوں نے بتایا کہ کمیٹی کو 20 مارچ 2023 تک ایک بھی شکایت موصول نہیں ہوئی ہیں جس سے اس بات کا انکشاف ہوا کہ سابق وزیر لودھا نے ایوان اسمبلی میں غلط اور گمراہ کن دعویٰ پیش کیا تھا۔ رئیس شیخ نے حکومت سے یہ مطالبہ کیا کہ ایوان اسمبلی میں اس معاملے کی وضاحت پیش کرنے کی ہدایت دی جائے۔

بدلے گا بہار

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اعلان کیا ہے کہ اگر خصوصی ریاست کا درجہ مل گیا تو دو سال میں بہار کی غربت دور ہو جائے گی، ورنہ اپنے وسائل اور بل بوتے پر غربت ختم کرنے میں پانچ سال لگیں گے، گویا خصوصی ریاست کا درجہ ایک جادوئی چھڑی ہے، جس کے ملنے سے ریاست کی کایا پلٹ ہو جائے گی، اس کے قبل پانچویں مالیاتی کمیشن کی سفارش پر 1969 میں آسام، ناگالینڈ اور جموں کشمیر کو خصوصی ریاست کا درجہ دیا گیا تھا، بعد میں اس فہرست میں اروناچل، منی پور، میگھالیہ، میزورم، سکم، تریپورہ، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کو شامل کیا گیا، لیکن سب جانتے ہیں کہ اس کے باوجود اقتصادی اعتبار سے پہاڑیوں، آدی باسی اور قبائلیوں کی زندگی میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی اور غربت اپنی جگہ برقرار ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ خصوصی ریاست کا درجہ کوئی علاؤالدین کا چراغ اور جادوئی چھڑی نہیں ہے کہ دو سال میں کایا پلٹ ہو جائے گی، سیاسی قائدین کے دوسرے جملوں اور وعدوں کی طرح یہ بھی ایک سبز باغ ہے، جو سننے میں بھلے معلوم ہوتے ہیں، لیکن اس کی تعبیر کو آنکھوں دیکھی اور مشاہدہ بنانا آسان نہیں ہے، ہاں یہ ضرور ہوگا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے ملنے والی نوے فی صد گرانٹ عطیہ کی شکل میں دستیاب ہوگی اور دس فی صد گرانٹ بھی سودی نہیں ہوگا، جبکہ خصوصی ریاست کی فہرست میں جن کا نام نہیں ہے، انہیں مرکزی گرانٹ صرف تیس فی صد ملتا ہے، اور ستر فی صد بطور قرض ہوتا ہے، خصوصی ریاست قرار دینے پر ایکسائز، کسٹم، کارپوریٹ اور انکم ٹیکس میں بھی کچھ رعایتیں ملتی ہیں۔

مالیاتی اعتبار سے خصوصی ریاست کا درجہ ملنے سے بہار یقیناً اقتصادی اعتبار سے مضبوط ہوگا، جھارکھنڈ بننے کے بعد معاشی وسائل کے اعتبار سے بہار انتہائی کمزور ہوگیا ہے، انہیں وجوہات سے وزیر اعلیٰ حکومت بہار چاہتے ہیں کہ طویل عرصہ سے ملتوی معاملہ کو حل کرلیا جائے، 2024 کا انتخاب سامنے ہے، اس دباؤ سے کام نکالا جاسکتا ہے، انہوں نے اس عنوان سے تحریک چلانے کا بھی اعلان کیا ہے، بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ ضرور ملنا چاہیے، اس کام میں تمام باشندے ان کے ساتھ ہیں، وہ تحریک چلائیں گے تو عوام ان کے ساتھ ہوگی، ان کی حلیف جماعت راجد سے بھی انہیں اچھی خاصی کمک ملے گی، لیکن اقتصادی ماہرین کی رائے یہ ہے کہ ریاست کی تقدیر بدلنے میں جو وسائل فراہم ہیں، اس کا صحیح استعمال زیادہ مؤثر ہوتا ہے، سڑکوں کی تعمیر اور رکھ رکھاؤ کے لیے مرکزی فنڈ ان کی حلیف جماعت راجد کے دور حکومت میں بھی ملتا تھا، لیکن سڑکوں کا حال یہ تھا کہ گڈھے میں سڑک ہے یا سڑک میں گڈھا تمیز کرنا مشکل ہوتا تھا اور کئی کئی گھنٹے راستے طے کرنے میں زائد لگتے تھے اور بدن کی چولیں ہل جاتی تھیں، آدمی اس قدر تھک تھکا جاتا تھا کہ کسی کام کا نہیں رہتا تھا، نتیش حکومت نے دستیاب وسائل کا استعمال کر کے سڑکوں کی حالت زار کو بدل کر رکھ دیا، آج کہیں بھی چلے جائیے، سڑکوں کی ناہمواری کا سامنا کم ہی کرنا پڑتا ہے، دستیاب وسائل ہی سے بجلی اور پانی کی دستیابی کو نتیش حکومت نے یقینی بنا دیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ وسائل کا صحیح استعمال فرد، ملت اور قوموں کی ترقیات میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، اور نتیش جی کو وسائل کے صحیح استعمال کا سلیقہ ہے، نتیش حکومت نے بہت سوچ سمجھ کر اس وقت خصوصی ریاست کے مطالبہ کو تحریک کی شکل دینے کا فیصلہ کیا ہے، اگر مرکزی حکومت نے مان لیا تو بہار کی اقتصادی مشکلات دور ہوں گی، اور اگر نہیں مانا تو ۲۰۲۴ء میں رائے دہندگان کی رائے بھاجپا سے منحرف ہو جائے گی اور پھر جب ۲۰۲۵ء میں ریاستی انتخاب ہوگا تو عظیم اتحاد کا سب سے بڑا ایجنڈہ بہار کی پس ماندگی، اقتصادی بدحالی اور بے روزگاری دور کر کے بہار کو ترقی یافتہ ریاست کی فہرست میں شامل کرنا ہوگا، اس کے لیے عظیم اتحاد کی حکوت کو مزید پانچ سال چاہیے، کیوں کہ اپنے وسائل اور بل بوتے پر غربت دور کرنے کی یہی مدت بہار کے وزیر اعلیٰ نے بیان کیا ہے۔

لال محمد خان للن میاں ملٹی پرپز سوسائٹی کی طرف سے 700 آیوشمان بھارت کارڈز کی تقسیم

ناگپور 11/دسمبر: لال محمد خان للن میاں ملٹی پرپز سوسائٹی کی طرف سے گزشتہ کل ضرورت مندوں کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے مرکزی حکومت کی جانب سے جاری کردہ بھارت آیوشمان کارڈ کی تقسیم کا کام عمل میں آیا۔ تنظیم کے رہنما محمد عارف نسیم خان (سابق وزیر حکومت مہاراشٹر)، مسٹر ونود پاٹل (انسپکٹر آف پولیس) مسٹر جاڈیکر (صدر سینٹرل ناگپور فوڈ سول سپلائز ڈیپارٹمنٹ) ابھی چراتے (انسپکٹر فوڈ سول سپلائی ڈیپارٹمنٹ) حافظ محمد مسعود (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر ناگپور) ڈاکٹر شرف الدین ساحل (سینئر ادیب) عتیق قریشی (صدر لال محمد خان للن میاں ملٹی پرپز سوسائٹی) فضل الرحمن قریشی (سکریٹری مہاراشٹر اسٹیٹ یوتھ کانگریس انچارج چندر پور ضلع) نے 700 ضرورت مندوں میں آیوشمان کارڈ تقسیم کئے۔ اس موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شرف الدین ساحل نے اس کارڈ کی اہمیت و ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آیوشمان بھارت یوجنا حکومت کی بہت عمدہ پیش رفت ہے، اس کے ذریعہ کوئی بھی اپنا علاج و معالجہ 5/لاکھ روپئے تک کروا سکتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اس کی افادیت سے لوگوں کو آگاہ کریں اور حکومت کی اسکیم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اس موقع پر سراج انصاری (سابق کارپوریٹر) محمد توفیق قریشی، مختار انصاری، عبدالجبار قریشی، محمد، جاوید لطیف، عبدالسبحان قریشی، محمد زید قریشی، محمد حذیف قریشی کے علاوہ خاصی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

ترکی کا چینی الیکٹرک گاڑیوں کی درآمدات کے خلاف کریک ڈاؤن

انقرہ۔ 11/دسمبر۔ ایم این این۔ ترکی چینی الیکٹرک گاڑیوں کی درآمدات کے خلاف کریک ڈاؤن کر رہا ہے۔ یورپی یونین کی جانب سے ایشیائی ملک کی ای وی سبسڈی کے بارے میں اپنی تحقیقات شروع کرنے کے بعد ایسا کرنے والا تازہ ترین ملک ہے۔ گزشتہ ماہ شائع ہونے والے وزارت تجارت کے فرمان کے مطابق، ترکی میں ای ویز درآمد کرنے والی کمپنیوں کے پاس ملک بھر میں یکساں طور پر پھیلے ہوئے کم ازکم 140 مجاز سروس اسٹیشنز ہونے چاہئیں اور ہر برانڈ کے لیے ایک کال سینٹر کھولنا چاہیے۔ سخت ضرورت کو بڑے پیمانے پر چینی گاڑیوں کو نشانہ بنانے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ یورپی یونین اور ترکی کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کرنے والے ممالک سے درآمدات اس حکمنامے سے مستثنیٰ ہیں۔ درآمد کنندگان کے پاس صرف مہینے کے آخر تک تعمیل کرنے کا وقت ہوتا ہے، جو بہت سے لوگوں کے لیے ایک ناممکن کام ہے۔ اچانک تبدیلی ترکی میں چینی کاروں کی فروخت میں شامل کمپنیوں کے لیے ایک دھچکا ہے، جو یورپ کی چھٹی سب سے بڑی آٹو مارکیٹ ہے۔ وہ ترمیم یا کم ازکم تاخیر کے خواہاں ہیں تاکہ سخت ضابطے اتنے خلل ڈالنے والے نہ ہوں۔ آٹو موٹیو کنسلٹنسی ای بی ایس کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ایرول ساہن نے کہا کہ "یہ اصول بہت سخت ہیں، آج تک ایک بھی برانڈ اس کی تعمیل نہیں کر رہا ہے۔ ساہن نے کہا کہ سب سے بڑا مسئلہ اس ضرورت سے پیدا ہوتا ہے کہ درآمد کنندگان خود سروس اسٹیشن قائم کریں، جو کہ تیسرے فریق کی مجاز خدمات کے ساتھ معاملات کو پیچیدہ بنا دے گا۔ ترکی میں الیکٹرک کاریں تیزی سے مقبول ہو رہی ہیں، چینی برانڈز کی نسبتاً سستی، نیز گھریلو کار ٹوگ کی پذیرائی اور ایلون مسک کی ٹیسلا انکارپوریٹڈ کی حالیہ آمد کی بدولت ای وی کی فروخت اس سال نومبر سے تقریباً 10 گنا بڑھ گئی۔ انقرہ میں ایک اہلکار نے روایتی نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے بلومبرگ کو بتایا کہ نئے قوانین کا مقصد تیزی سے ترقی کرتی ہوئی صنعت کو ترتیب دینا اور اسے ایک کنٹرول شدہ ماحول میں آگے بڑھنے کے قابل بنانا ہے۔ اہلکار نے کہا کہ قواعد پر نظر ثانی کرنے یا ان کے نفاذ میں تاخیر کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ای بی ایس کے ساہن نے کہا کہ "یہ افسوس کی بات ہوگی اگر ٹوگ کا مقصد چند ہزار مزید کاریں فروخت کرنا ہے۔" "ٹوگ کو مزید ترقی کے لیے مقامی مارکیٹ میں بھی مسابقت کا سامنا کرنا چاہیے۔ بی وائی ڈی ترکی کے جنرل مینیجر اسماعیل ایرگن نے کہا کہ بی وائی ڈی کمپنی، چین کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کار کمپنی، ملک بھر میں ایک مجاز سروس نیٹ ورک کا منصوبہ بناتی ہے اور صارفین کو خدمات فراہم کرنے کے لیے ڈیلرز کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کر رہی ہے۔ ایرگن نے کہا کہ اگر اس اصول پر منصوبہ بندی کے مطابق عمل درآمد کیا جاتا ہے تو درآمدات کو مہینوں تک سرحد پر انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ چین ترکی کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے اور ایشیائی ملک سے اشیاء نے ملک کے تجارتی خسارے کو نومبر تک تقریباً 100 بلین ڈالر تک پہنچانے میں کردار ادا کیا ہے۔ مسافر کاروں کی درآمدات اس کمی کا بڑا سبب ہیں۔ دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت نے اس سال کے پہلے 10 مہینوں میں ترکی کو 184 ملین ڈالر مالیت کی ای وی فروخت کیں، جو کہ 2022 کے پورے اعداد و شمار سے تقریباً دوگنا ہیں۔

زیادہ تر کمپنیاں بیجنگ پر انحصار کرنے کی خواہاں

بیجنگ۔ 11/دسمبر۔ ایم این این۔ چار میں سے ایک آئی فون جلد ہی بھارت میں تیار کیا جاسکتا ہے کیونکہ ایپل ان کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی فہرست میں شامل ہو جاتا ہے جو چین پر اپنا انحصار کم کرنا چاہتے ہیں۔ وال سٹریٹ جرنل کے مطابق، ٹیکنالوجی کمپنی اگلے دو سے تین سالوں میں بھارت میں سالانہ 50 ملین سے زیادہ فونز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ بڑے پیمانے پر توسیع کے باوجود، چین آئی فونز کا سب سے بڑا پروڈیوسر رہے گا جس کی قیمت 1,599 ڈالر تک ہے۔ فرمیں چین پر اپنی حد سے زیادہ انحصار کے بارے میں فکرمند ہوگئی ہیں، جو کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی طرف سے بیجنگ کی جدید ٹیکنالوجی تک رسائی کو روکنے کی سفارتی کوششوں کے باعث ہوا ہے۔ پچھلے مہینے یہ سامنے آیا کہ والمارٹ نے ہندوستان سے اپنی درآمدات بڑھا دی ہیں جبکہ مائیکروسافٹ کے لنکڈ ان نے اپنی چائنا فوکسڈ جابز ایپ کو ختم کر دیا۔

پاکستان میں پولیس، عدلیہ سب سے زیادہ کرپٹ اداروں میں شامل

اسلام آباد۔ 11/دسمبر۔ ایم این این۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان (ٹی آئی پی) نے ہفتہ کو اپنا نیشنل کرپشن پرسیپشن سروے 2023 جاری کیا جس میں عدلیہ کو پاکستان میں سب سے زیادہ کرپٹ اداروں میں شامل کیا گیا ہے۔ عدلیہ کے بعد پولیس سب سے زیادہ کرپٹ ہے، اس کے بعد ٹینڈرنگ اور ٹھیکیداری کا شعبہ آتا ہے۔ تعلیم اور صحت کے محکموں کو کرپٹ ترین اداروں میں چوتھے اور پانچویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ لوکل گورنمنٹ، لینڈ ایڈمنسٹریشن اور کسٹمز، ایکسائز اور انکم ٹیکس کو چھٹے، ساتویں اور آٹھویں نمبر پر کرپٹ ترین قرار دیا گیا ہے۔ پبلک سروس ڈیلیوری کے لحاظ سے رشوت ستانی کا اوسط خرچ عدلیہ پر سب سے زیادہ (25,846 روپے) تھا۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ خیبر پختونخواں میں عدلیہ تک رسائی کے لیے اوسطاً سب سے زیادہ رشوت (162,000 روپے) دی گئی۔ پنجاب میں اوسطاً شہریوں نے پولیس تک رسائی کے لیے سب سے زیادہ رشوت دی (21,186 روپے) جبکہ بلوچستان میں اوسطاً شہریوں نے صحت تک رسائی کے لیے سب سے زیادہ (160,000 روپے) رشوت دی۔ این سی پی ایس 2023 نے انکشاف کیا ہے کہ قومی سطح پر پاکستانیوں کی اکثریت (68 فیصد) کا خیال ہے کہ نیب، ایف آئی اے اور اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ جیسے احتسابی اداروں کو سیاسی انتقام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ سروے سے پتہ چلتا ہے کہ قومی سطح پر 60 فیصد پاکستانیوں کا خیال ہے کہ احتساب کے ادارے (نیب، ایف آئی اے، اے سی ای، دفتر محتسب) کو ختم کر دینا چاہیے کیونکہ وہ بدعنوانی پر قابو پانے میں ناکام رہے ہیں۔ قومی سطح پر (75 فیصد) شہریوں نے نجی شعبے کو بہت زیادہ طاقت اور اثر و رسوخ کا حامل سمجھا، جو اکثر بدعنوانی کا باعث بنتا ہے۔ شہریوں کی اکثریت (36 فیصد) پاکستان میں بدعنوانی کو روکنے میں انسداد بدعنوانی کے اداروں کے کردار کو "غیر موثر" سمجھتے ہیں۔ قومی سطح پر، بدعنوانی کی بڑی وجہ میرٹ کی کمی (40 فیصد) ہے۔ صوبائی سطح پر، سندھ (42 فیصد)، کے پی میں (43 فیصد) اور بلوچستان (47 فیصد) میں میرٹ کی کمی کو پاکستان میں بدعنوانی کی ایک بڑی وجہ سمجھتے ہیں۔ پنجاب میں (47 فیصد) بیوروکریسی کے ذریعے ریاستی اداروں کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنے کو پاکستان میں بدعنوانی کی بڑی وجہ سمجھتے ہیں۔ بدعنوانی کو روکنے کے اقدامات کے طور پر، قومی سطح پر 55 فیصد پاکستانیوں کا کہنا ہے کہ حکومت کو فوری طور پر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سرکاری افسران کے اثاثے ان کی ویب سائٹ پر ظاہر کیے جائیں اور 45 فیصد کا کہنا ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

مظفرالدین فاروقی ایس آئی او ناندیڑ ضلع صدر منتخب

ناندیڑ: (راست) طلباء تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا ایک صالح مشن الٰہی ہدایت کے مطابق سماج کی تشکیل نو کے لیے طلباء و نوجوانوں کو تیار کرنے کا کام کرتی آرہی ہے۔ معاشرہ یا کسی بھی اجتماعیت کی صحیح سمت میں موثر پیش رفت بڑی حد تک قیادت پر منحصر ہوتی ہے۔ اسی بناء پر ایس آئی او قیادت کے انتخاب کے لیے منفرد طریقہ اختیار کرتی ہے اور دینی معلومات، تقویٰ، معاملہ فہمی، تدبر و اصابت رائے، راہ حق میں استقامت جیسی صفات کو مدنظر رکھ کر تنظیم کے ممبران اپنے عہدیداران کا انتخاب کرتے ہیں. میقات 2024 کے لیے ایس آئی او ناندیڑ کے ضلعی انتخابات مورخہ 10 دسمبر کو منعقد ہوئے کثرت آراء کی بنیاد پر ناندیڑ ضلع صدر کے لئے برادر مظفرالدین فاروقی کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ مظفرالدین فاروقی نے کامرس سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔ سابق میں وہ ایس آئی او حیدر باغ یونٹ کے صدر اور ایس آئی او ناندیڑ کی ضلعی شوریٰ کے رکن بھی رہے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند سے بھی وابستگی رکھتے ہیں اور جماعت کے قومی سطح کے پبلشر مرکزی مکتبہ اسلامی کے ناندیڑ سب ڈپو اور اسلامک مراٹھی پبلیکیشن ٹرسٹ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ضلعی صدر کے علاوہ ضلعی سطح کی شوریٰ کا انتخاب بھی عمل میں آچکا ہے. یونٹ کے انتخابات اور دیگر ذمہ داریوں کی تفویض کا عمل بھی جلد انجام دیا جائے گا. برادر یکم جنوری سے صدارتی ذمہ داری سنبھالیں گے.

آئی وائی ایف کا سہ روزہ تربیتی اجتماع

ایوت محل: اسلامک یوتھ فیڈریشن (آئی وائی ایف) مہاراشٹر جو مسلم طلباء و نوجوانوں کی آرگنائزیشن ہے، اس کا تین روزہ ممبرز تربیتی اجتماع رائیل پیلیس ایوت محل میں منعقد کیا گیا، آئی وائی ایف اپنے ممبران کی تعلیم و تربیت کے لیے مختلف مہمات اور تربیتی پروگرام کا انعقاد کرتی ہے، جس کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے ایوت محل میں تین روزہ اجتماع کامیابی سے اپنے اختتام کو پہنچا، جس میں تربیت و تزکیہ، تعلیم و مہارتی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے، ساتھ ہی عقائد، فکر و نظریات پر مبنی عنوانات کے تحت تقاریر اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے ممبران کی تربیت کی گئی، آئی وائی ایف بھارت میں مسلمانوں کی تعلیمی و معاشرتی اصلاح اور تربیت کا کام انجام دینے والی ایک مسلم طلباء جماعت ہے، جو اصلاح معاشرہ اور خدمت خلق، طلباء کی تعلیمی مسائل کی یکسوئی کا بھی کام بخوبی انجام دیتی ہے، ساتھ ہی مسلم طلباء میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے، اس پروگرام میں مقررین کے طور پر معاذ احمد جاوید (کل ہند صدر، آئی وائی ایف) جاوید مومن (ریاستی صدر آئی وائی ایف، مہاراشٹر) نے شرکت کی۔

ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کے بارے میں شکوک وشبہات کو دور کرنے کے لیے عوامی آگاہی مہم

ناندیڑ: 11/دسمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں کے تحت کل 3 ہزار 41 پولنگ اسٹیشن ہیں۔ ناندیڑ ضلع سطح کے گودام میں رکھی گئی ایف ایل سی او کے مشینیں ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں میں ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کی تربیت، تشہیر اور عوامی بیداری کے مقصد سے ان پولنگ اسٹیشنوں کے 10 فیصد کی حد کے اندر دستیاب کرائی گئی ہیں۔ الیکشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے لئے ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے بارے میں بیداری مہم چلانے کے لئے، ہر اسمبلی حلقہ کے ووٹر رجسٹریشن آفیسر نے بیداری مہم کے لئے ایک شیڈول/ پلان تیار کیا ہے اور ایک مقررہ ٹیم اور ایک موبائل ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی بیداری مہم کو نافذ کرنے کے لیے مقرر کیے گئے افسروں اور ملازمین کو 8 دسمبر 2023 کو بی ای ایل کمپنی کے انجینئروں کے ذریعے ضلعی سطح پر ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی سے نمٹنے کی تربیت دی گئی ہے۔ اسمبلی حلقہ کی ٹیم میں ایک تربیت یافتہ ماسٹر ٹرینز، ذمہ دار افسر اور عملہ اور موبائل ٹیم میں ایک افسر، ایک عملہ مقرر کیا گیا ہے۔ ٹیم کو تمام دیہاتوں اور واڑوں تک پہنچنے کے لیے مناسب سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔ کلکٹر اور ضلع الیکشن افسر ابھیجیت راوت نے یقین ظاہر کیا کہ اس مہم کے ذریعے ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی تبدیل کرنے والوں کو درپیش تمام شکوک و شبہات اور مشکلات دور ہو جائیں گی۔

نالیشور تا ناندیڑ سڑک سے گزرنے والے

دو نامعلوم مشتبہ نوجوانوں سے پستول ضبط

ناندیڑ: 11/دسمبر (ورق تازہ نیوز) نالیشور سے ناندیڑ سڑک پر بغیر نمبر کے دو پہیہ گاڑی پر سفر کر رہے دو جوانوں کو پولس نے خفیہ اطلاع ملنے پر روک کر پوچھ گچھ کی اور ان کے پاس سے ایک دیسی پستول بھی ضبط کیا گیا۔ ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے کے حکم کے مطابق لوکل کرائم برانچ کے پولس انسپکٹر ادے کھنڈیا کی رہنمائی میں ریکارڈ پر ملزم کی تلاش کے دوران پولیس سب انسپکٹر کالے نے 11 دسمبر کو نالیشور تا ناندیڑ روڈ پر بغیر نمبر کے دو پہیہ گاڑی پر سوار ہو کر جا رہے دو نوجوانوں کو روک کر انکی تلاشی لی۔ انکی شناخت آکاش وینکٹی گھاٹولے عمر 25 سال ساکن نالیشور اور سید وسیم سید قاسم عمر 32 سال ساکن۔ ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے انکی تحویل سے پولس نے ایک دیسی ساخت کی پستول بھی برآمد کی جس کے بعد انکی گرفتاری عمل میں آئی۔ پولیس نے موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کوکاٹے کی رہنمائی میں اپر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور کرائم برانچ سپنے پانڈورنگ مانے دتاترے کالے آشیش بوراٹے گنگادھر کدم بالاجی تلنگ افضل پٹھان گنیش دھول ولاس کدم رندھیر راجونش دھما، جادھو گجانن بھیرواد وڈھل نے حصہ لیا۔ شہر میں جرائم کی شرح بہت بڑھ گئی ہے اور ناندیڑ میں کئی جگہوں پر دیسی پستول کیساتھ ملزمین کی گرفتاری روزانہ کا معمول بن گیا ہے۔ جس کیلئے وہ عام لوگوں کو ڈرا دھمکا کر اُن سے رقم وصول کر رہے ہیں اس سکے علاوہ قتل کی وارداتوں کو بھی انجام دیا جا رہا ہے۔ اس لیے شہریوں میں خوف کا ماحول ہے اور شہریوں میں یہ چرچہ ہے کہکہ دیسی پستول آسانی سے فروخت ہو رہے ہیں۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ قابل ستائش: وشواہندو پریشد

نئی دہلی: وشواہندو پریشد (وی ایچ پی) نے پیر کے دن دفعہ 370 سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلہ کی ستائش کی اور کہا کہ جموں و کشمیر کے لئے واحد غیر مختتم/ نامکمل ایجنڈا پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی ا?زادی ہے۔ وشواہندو پریشد کے کارگزار صدر ا?لوک کمار نے ایک بیان میں کہا کہ ہم پُراعتماد ہیں کہ مضبوط ہندوستان اور پرعزم حکومت عنقریب پاکستانی مقبوضہ کشمیر کو ا?زاد کرا پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 پر سپریم کورٹ کا ا?ج کا فیصلہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکرجی کی قربانیوں کو ملک کے خراج جیسا ہے۔

بلڈھانہ میں لیکچر سیریز مقابلہ سے آغاز

ناندیڑ میں 25 دسمبر کو زبانی کوئز اور لیکچر سیریز مقابلہ

ناندیڑ (راست) الحمدللہ، خادمین امت کی جانب سے سیرت پروگرام-17 کے ایونٹس کا مورخہ 10 دسمبر 2023 کو ضلع بلڈانہ سے لیکچر سیریز بعنوان "ایمان مفصل کی تشریحات" کا ا?غاز ہو چکا۔ اس عنوان کے تحت لیکچر امیر خادمین امت جناب عابد خان سر نے لیکچر پیش کیا۔ ڈسٹرکٹ ا?رگنائزر جناب قاضی رئیس الدین سر اور جناب منور سر، جناب عرفان سر، جناب متین سر اوران کے احباب کے ساتھ ہی خادمین امت کے سرگرم رکن برادر نور پاشاہ نے بہترین انتظامات کئے۔ یہ ایونٹ بمقام: الحاج سید عثمان ڈونگرے، نگر پریشد اردو مڈل سکول نمبر 2، بلڈانہ میں منعقد کیا گیا۔ درجنوں طلباء و کچھ اساتذہ اساتذہ اور شہر کے بعض معزز حضرات موجود تھے۔ بعد از لیکچر 50 سوالات پر مشتمل PaperMCQ لیا گیا۔ واضح ہو کہ ناندیڑ میں، ناندیڑ شمال، ناندیڑ جنوب کے لئے 25 / دسمبر 2023 کو انور گارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکری روڈ، دیگلور ناکہ ناندیڑ پر صبح 9 بجے سے لیکچر سیریز مقابلہ اور صبح 11 بجے سے زبانی کوئز مقابلہ کا ا?غاز ہوگا۔ زبانی کوئز کے شرکاء و کی صبح 10 بجے رپورٹنگ کر دیں۔ اس مقابلہ میں تعلقہ سطح کے ٹاپ تھری 14 جنوری 2024 ضلع سطح کا۔ مقابلہ ہوگا اور 20 جنوری 2024 کو ناندیڑ میں ہی ریاستی مقابلہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بھارت سنکلپ یاترا کے ذریعے دیہی علاقوں میں ترقی

ناندیڑ: 11/دسمبر (ورق تازہ نیوز) ضلع کے دیہی علاقوں کے لوگوں نے بھارت سنکلپ یاترا کی ترقی پر بھرپور ردعمل دیا ہے، جس کا مقصد ان لوگوں کو مختلف سرکاری اسکیموں کا فائدہ پہنچانا ہے جو کہ حکومتی اسکیموں کے باوجود

ترقی کے دھارے میں نہیں آسکے۔ حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے لیے اہل ہے چونکہ بہت سی اسکیموں کی معلومات منظم طریقے سے لوگوں تک نہیں پہنچ پاتی ہیں، اس لیے بہت سی اسکیموں کو لے کر ان کے ذہنوں میں الجھنیں ہے۔ اس الجھن کو دور کرنے، ان کے شکوک وشبہات کو دور کرنے اور اسکیموں کی اہلیت سے متعلق ضروری دستاویزات کو مکمل کرنے کے مقصد سے، اسکیموں کی تشہیر اور تشہیر کے لیے بھارت سنکلپ یاترا کا آغاز کیا گیا ہے۔ ترقی یافتہ بھارت سنکلپ یاترا کل 12 دسمبر کو ضلع کے اردھا پور تعلقہ میں امبیگاؤں، کھیرگاؤں . . بھوکر تعلقہ میں انڈاری، واکاد۔ بلولی تعلقہ میں گالیگاؤں، بیلکونی خورد، تنگلی خورد۔ دیگلور تعلقہ میں وازار۔ دہکالمبا، قندھار تعلقہ میں داتالہ۔ کنوٹ تعلقہ میں ملبورگاؤں، کنک واڑی۔ کھیڈکرواڑی، لوہا تعلقہ میں پولیس واڑی۔ ماہور تعلقہ میں ملکا گوڈا۔ مکھیڈ تعلقہ کے سنگوی مہادیو۔ نائیگاؤں تعلقہ کے لالواڑی، وزیرگاؤں، تنگلی (ٹی بی)، ناندیڑ تعلقہ میں جیتا پورعمری تعلقہ کے نمٹیک و دیگر گاؤں تک یاترا جائے گی۔ پنچایت سمیتی کے افسران اور ملازمین اس یاترا کے ساتھ ہوں گے۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

سنکلپ یاترا' شہریوں کو مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دینے کا ذریعہ

پربھنی: مرکزی حکومت کی طرف سے تیار کی گئی بھارت سنکلپ یاترا، مختلف اسکیموں کے فائدے پسماندہ لوگوں تک پہنچانے کے مقصد سے تیار کی گئی ہے جو مختلف اسکیموں کے تحت اہل ہیں لیکن فوائد حاصل نہیں کر سکے ہیں، پربھنی ضلع میں منعقد کی جائے گی۔ 24 نومبر 2023 سے اب تک اس کا اہتمام 26 جنوری 2024 کے دوران کیا گیا ہے۔ سنکلپ یاترا کے ذریعے ضلع کی تمام گرام پنچایتوں میں جا کر جن غیر مراعات یافتہ شہریوں کو فائدہ نہیں ملا ہے، انہیں مرکز اور ریاست کی مختلف اسکیموں کا فائدہ دیا جائے گا، اوران کے ناموں کا اندراج کیا جائے گا۔ آوہان کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے کہا ہے کہ اس سنکلپ یاترا کے ذریعہ شہریوں کو فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔

پربھنی ضلع میں 12 دسمبر کو درج ذیل دیہاتوں میں ترقیاتی بھارت سنکلپ یاترا کا انعقاد کیا جائے گا۔

منگل، 12 دسمبر 2023 'ترقی یافتہ بھارت سنکلپ یاترا' پربھنی ضلع کے گنگا کھیڈ تعلقہ میں اربوجواڑی (صبح کا سیشن) اور وا گھلگاؤں (دوپہر کا اجلاس)، پالم تعلقہ میں اعظم آباد (صبح کا اجلاس) اور کاپسی (دوپہر کا اجلاس)، دیتھانہ (صبح کا اجلاس)) پربھنی تعلقہ سیشن میں) اور کوتمبا واڑی (دوپہر کا اجلاس)، جنتور تعلقہ میں کرھاڑی (صبح کا اجلاس) اور ساورگاؤں (دوپہر کا اجلاس)، مانوت تعلقہ میں رتنا پور (صبح کا اجلاس) اور منولی (دوپہر کا اجلاس) اور رائس واڑی (صبح کا اجلاس) اور پمپری سیلو تعلقہ میں کھو۔ (دوپہر کا اجلاس) اس گاؤں میں یاترا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر مذکورہ یاترا کے ساتھ محکمہ گرام پنچایت کے مختلف افسران اور ملازمین موجود رہیں گے۔ (News No 664)

لوک عدالت میں 20 مقدمات کے 73 ملزمان نے عدالت نے 4 لاکھ 67 ہزار جرمانہ ادا کیا

پربھنی: ڈسٹرکٹ کورٹ 09 دسمبر کو منعقد ہونے والی لوک عدالت میں، انسپکٹر اسٹیٹ ایکسائز، پربھنی، انسپکٹر اسٹیٹ ایکسائز، بھراری اسکواڈ پربھانی اور سب انسپکٹر اسٹیٹ ایکسائز پربھنی نے مہاراشٹرا پربیشن آف لیکورا ایکٹ کی دفعہ 68(a,b) اور 84 کے تحت جرم درج کیا۔ غیر قانونی ڈھابوں پر ضلع میں کل 20 مقدمات میں 16 ڈھابہ مالکان/ چلانے والوں اور 57 شرابی (گاہک) سمیت کل 73 ملزمان پر عدالت نے مجموعی طور پر ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ ان میں پربھنی ضلع میں ہوٹل چورنگی کاریگاؤں شیوار، ہوٹل باباچا ڈھابہ پتھری روڈ، ہوٹل نیو بھارت انا بھاؤ ساٹھے چوک، ہوٹل واڈا کاریگاؤں شیوار، ہوٹل کاویری وسمت روڈ، ہوٹل پدیاوتی وساوا کارنر، ہوٹل باغیچہ پرواشیوار، ہوٹل نیوامبیکا کریگاؤں شیوار، ہوٹل شامل ہیں۔ ہوٹل گولڈ ڈھابہ کے مالکان/ آپریٹرز کوڈھابہ وسمت روڈ، ہوٹل اے بھوانی جنتور روڈ، ہوٹل نیوائی بھوانی وسمت روڈ، ہوٹل اٹھیتی پاتھری روڈ، ہوٹل وانلکیر وسمت روڈ اور ان جگہوں پر شراب پینے والے صارفین کو۔ عدالت نے جرمانہ عائد کیا ہے۔ لوک عدالت میں مذکورہ جرم کا تصفیہ کرنے کے لیے کمشنر اسٹیٹ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ۔ وجے کمار سوریاونشی، ریاستی ایکسائز ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر سنیل چوان اور ڈویژنل ڈپٹی کمشنر آف اسٹیٹ ایکسائز ناندیڑ اوشا ورما کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق سپرنٹنڈنٹ آف اسٹیٹ ایکسائز ڈپارٹمنٹ گنیش پاٹل انسپکٹر اسٹیٹ ایکسائز ڈپارٹمنٹ .S.A چوان کے ساتھ ساتھ تمام سب انسپکٹر اے جے۔ سید، اے ڈبلیو کیندر، ایس ایل بونڈل، اسسٹنٹ سب انسپکٹر .U.V شاہانے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کانسٹیبل راہول بوئن واڈ، چکرپانی دھیفالے، آر پی۔ سالوے، راہول چوہان، ساگر موگلے اور ڈرائیور بی جی۔ پپلوار، بالاجی کچاوے، وجے ٹیکالے نے تعاون کیا۔ (News No 665)

غیر ملکی سکھ تنظیموں کے خلاف کارروائی کی سرکاری ہدایات سے متعلق خبریں بے بنیاد: وزارت خارجہ

نئی دہلی: وزارت خارجہ نے ان میڈیا رپورٹس کو فرضی اور من گھڑت قرار دیا ہے جن میں الزام لگایا گیا ہے کہ اس سال اپریل میں امریکہ اور کناڈا میں ہندوستانی سفارتخانوں کو غیر مقیم سکھ تنظیموں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باغچی نے آج یہاں میڈیا کے سوالوں کے جواب میں کہا، "ہم سختی سے کہتے ہیں کہ اس طرح کی رپورٹیں فرضی اور مکمل طور پر من گھڑت ہیں۔ ایسا کوئی میمورنڈم نہیں ہے۔" مسٹر باغچی نے کہا، "یہ ہندوستان کے خلاف مسلسل غلط معلومات پھیلانے کی مہم کا حصہ ہے۔ زیر بحث آو?ٹ لیٹ پاکستانی انٹیلی جنس کی طرف سے پھیلائی گئی فرضی بیانیے کو پھیلانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ مصنفین کی پوسٹس اس ایسوسی ایشن کی تصدیق کرتی ہیں۔ جو لوگ اس طرح کی جھوٹی خبروں کو فروغ دیتے ہیں، وہ صرف اپنی ساکھ پر ایسا کرتے ہیں۔ "ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق، اپریل 2023 میں وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ خفیہ یادداشت کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ حکومت ہند نے شمالی امریکہ میں اپنے قونصل خانے کو ہدایت دی تھی کہ وہ مغربی ممالک میں غیر مقیم سکھ تنظیموں کے خلاف ''ایکشن پلان'' شروع کریں۔

بی آر ایس رہنما کویتا نے ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کی تعریف کی

حیدرآباد: سابق وزیراعلی اور بی آر ایس چیف کے سی آر کی بیٹی کلوا کنٹلا کویتا نے اتوار یعنی 10 دسمبر کو ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کی تعریف کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا ویڈیو شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ یہ ہندوو?ں کے لیے ایک خواب کے سچ ہونے جیسا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا، "اس مبارک موقع پر ایودھیا میں شری سیتارام چندر سوامی کا مجسمہ نصب کیا گیا ہے، جو کروڑوں ہندوو?ں کے لیے ایک خواب کے سچ ہونے جیسا ہے۔ تلنگانہ کے ساتھ ساتھ پورا ملک اس کا خیر مقدم کرتا ہے۔" واضح رہے بی آر ایس رہنما کویتا کا نام دہلی کے شراب گھوٹالہ میں آیا تھا۔ اس گھوٹالہ میں دہلی کے نائب وزیراعلی منیش سسودیا کئی ماہ سے جیل میں ہیں اور عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر رہنما سنجے سنگھ بھی جیل میں ہیں۔ دہلی کے وزیراعلی اروند کیجریوال پر گرفتاری کی تلوار لٹکی ہوئی ہے۔ مبصرین کویتا کی اس پوسٹ کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ مندر کے مقدس مقام کا کام جہاں بھگوان رام کی مورتی رکھی جائے گی تکمیل کے قریب ہے۔ شری رام جنم بھومی تیرتھ کھیترا ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے نے ہفتہ یعنی 9 دسمبر کو انسٹاگرام پر مقدس مقام کی تصاویر شیئر کی تھیں۔ رام مندر کے پرتشٹھا کا پروگرام 22 جنوری 2024 کو طے کیا گیا ہے،

ریاست کے متاثرہ کسانوں کا قرض یک مشت معاف کیا جائے: نانا پٹولے

عوام دشمن بی جے پی حکومت کو ہٹایئے اور کانگریس پارٹی کی حکومت لایئے: بالاصاحب تھورات

ناگپور/ممبئی: ریاست میں کسانوں، کھیت مزدوروں، محنت کشوں اور بے روزگاروں کے مسائل نہایت سنگین ہیں لیکن بی جے پی کی اندھی، بہری اور گونگی حکومت اس پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ سوالوں کے جوابات وزیراعلیٰ نہیں بلکہ سپر وزیراعلیٰ دیتے ہیں۔ سپر وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ انہوں نے کسانوں کی بہت مدد کی ہے لیکن یہ مدد کسانوں تک نہیں پہنچی۔ سوال یہ ہے کہ اگر حکومت نے کسانوں کی مدد کی تو یہ مدد گئی کہاں؟ ریاست میں ایک طرف خشک سالی ہے اور دوسری طرف ژالہ باری۔ بے موسم بارشوں سے کسانوں کا زبردست نقصان ہوا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت کسانوں کے قرض فوری طور پر معاف کرے کیونکہ وہ زبردست پریشانی میں ہیں۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے کی قیادت میں دیکشا بھومی سے ودھان بھون تک مارچ نکالا گیا، جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر قانون ساز پارٹی کے لیڈر بالاصاحب تھورات، اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹی وار، سابق وزیراعلیٰ اشوک چوہان، پرتھوی راج چوہان، تلنگانہ کے انچارج مانیک راؤ ٹھاکرے، سابق مرکزی وزیر ولاس متیموار، سابق وزیر سنیل کیدار، ڈاکٹر نتن راوت، یشومتی ٹھاکر، ورشا گائیکواڑ، امیت دیشمکھ، قانون ساز کونسل کے گروپ لیڈر ستیج بنٹی پاٹل، سابق وزیر سریش ورپوڈکر، سابق وزیر وشواجیت کدم، ریاستی ایگزیکٹو صدر نسیم خان، ایم ایل اے پرنیتی شندے، بسوراج پاٹل، کنال پاٹل، چندرکانت ہنڈورے، ایم ایل اے بھائی جگتاپ، ایم ایل اے وجاہت مرزا، خواتین کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا سوالاکھے، سیوا دل کے ریاستی صدر ولاس اوتاڈے، یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر کنال راؤت، این ایس یو آئی کے ریاستی صدر عامر شیخ، ایس سی ڈیپارٹمنٹ کے ریاستی صدر سدھارتھ ہٹیامبیرے، ایم ایل اے ابھیجیت ونجاری، سبھاش دھوٹے، امیت جھنک، ناگپور شہر کے صدر وکاس ٹھاکرے، ناگپور دیہی کے صدر راجندر ملک، ریاستی جنرل سکریٹری دیوآنند پوار، پرمود مورے، چیف ترجمان اتل لونڈھے، سوشل میڈیا کے سربراہ وشال متیموار، مدن جادھو سمیت کئی رہنما موجود تھے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں ریاست میں جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ آج مہاراشٹر جرائم، بدعنوانی اور فسادات میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس حکومت کو کسانوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اس نے بے روزگاروں کا مذاق اڑایا ہے۔ ضلع پریشد اسکول بند کیے جا رہے ہیں لیکن حکومت جھوٹ بول کر لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے۔ حال ہی میں ہوئے اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی کو چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش سے ملحق مہاراشٹر کے سرحدی علاقوں میں کافی عوامی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ اس علاقے سے کانگریس کے 75 سے 100 فیصد امیدوار منتخب ہوئے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مہاراشٹر میں بھی کانگریس کی لہر ہے۔ پٹولے نے کہا کہ اگر بی جے پی اتنی مضبوط ہے تو تین ریاستوں میں جیتنے کے بعد اسے مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کروا کر دکھائے۔ بی جے پی کو یہ بھی معلوم ہے کہ لوگ ان کے خلاف ہیں، اس لیے انہیں انتخابات میں شکست کا خوف ہے۔ پٹولے نے کہا کہ جب وزیراعظم نریندر مودی نے چھتیس گڑھ میں دھان کی قیمت 3100 روپے اور بونس 1000 روپے اور سلنڈر 450 روپے کا اعلان کیا تو مہاراشٹر میں کیوں نہیں دیا گیا۔ بی جے پی حکومت کو اس کا جواب دینا ہوگا۔ یاد رکھیں ہلا بول مورچہ حکومت کے لیے وارننگ ہے۔ کسانوں اور بے روزگاروں کو انصاف ملنے تک ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ اس موقع پر بالاصاحب تھورات نے کہا کہ مہنگائی عروج پر ہے اور لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ نوجوانوں کو تعلیم حاصل کرنے کے بعد نوکریاں نہیں مل رہیں۔ یہ عوام کے سلگتے سوال ہیں لیکن حکومت ان پر توجہ نہیں دے رہی۔ کسانوں اور مزدوروں کی حالت بہت خراب ہیں۔ یہ حکومت وعدے تو بہت کرتی ہے لیکن انہیں پورا نہیں کرتی۔ بیمہ کمپنیاں کسانوں کو دھوکہ دے رہی ہیں لیکن حکومت اس پر کچھ نہیں کر رہی ہے۔

مکان کرائے سے دینا ہے
Flats Available For Rent (2BHK) 2ndFloor
Spacious Room & Hall-24/7Hr Water-Borewell&
Municipality Connection-Separate Meter-CC
Cameras-Free Wifi (Complimentary)
Require religious& decent family only
(Rent 7500)-/Fix.(Two months deposit.)
Address: SNo.163, PlotNo.176, Mohammadiya
Colony, Osman -E-Ghani)Rz(Masjid, Backside
Afghan Medical, MaltekadiRoad, DegloorNaka. Nanded.
Contact 8421021993/9730588366

ہراتوار کو مریضوں کا مفت معائنہ
اگر آپ کو نسوں کی کمزوری، عدم اطمینان،
اسپرم کی کمی، بانجھ پن ہے تو ملیں
ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ شیخ
نوجیون آیورویدک ڈسپنسری (دواخانہ)
سینٹرل بس اسٹینڈ کے سامنے، ہوٹل میزا کے قریب، اورنگ آباد
(0240) 2350042/ 9021111549
www.drshaikhah.in
लोकप्रभात*९४२२७३४०६२

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج
کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے
اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔